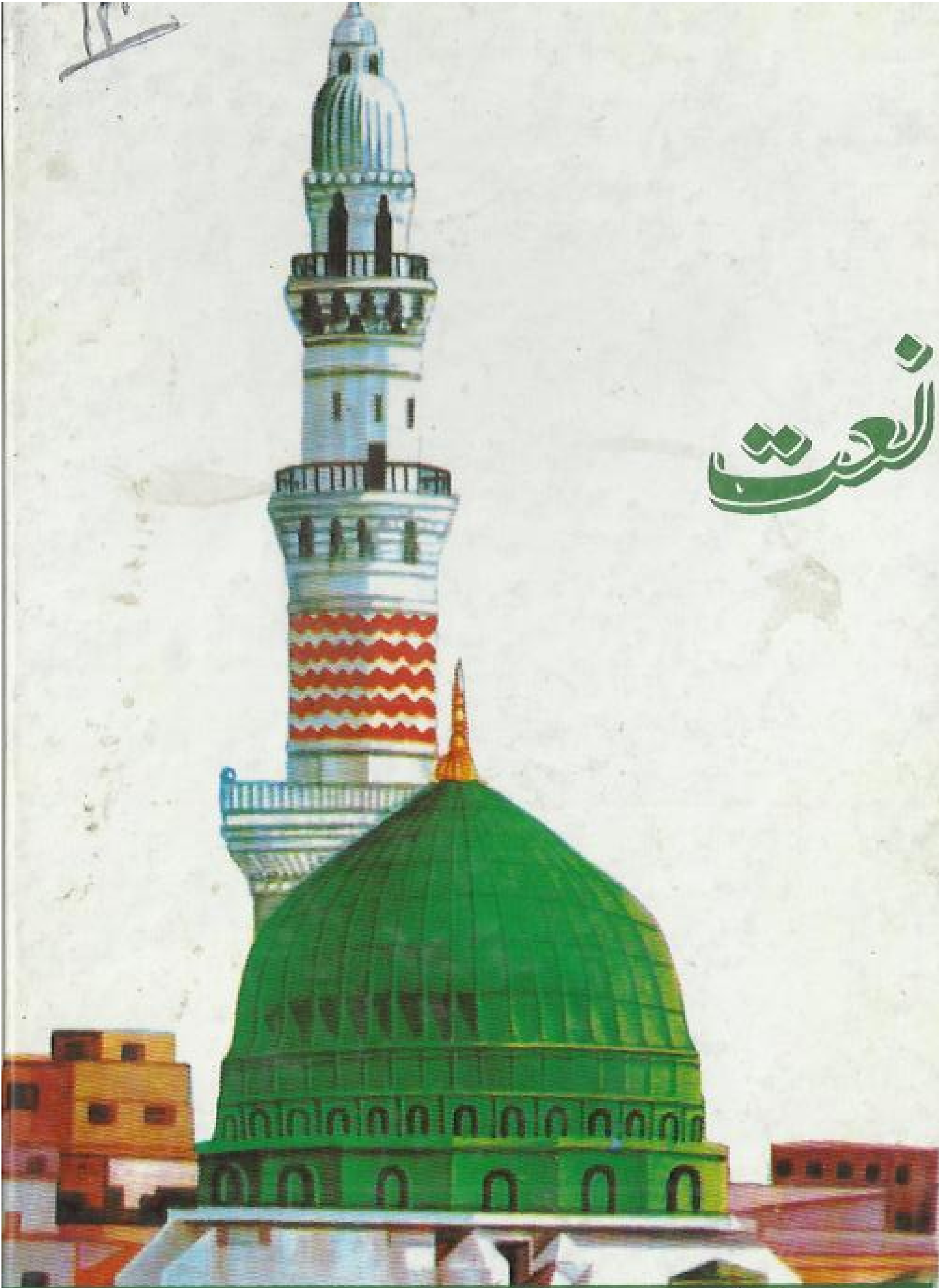


مکتبہ ایوانِ نعت (رجسٹرڈ) لاہور

نعت

راجا رشید محمود

مدیر اعلیٰ ماہنامہ "نعت" لاہور

صدر ایوانِ نعت رجسٹرڈ لاہور

ناشر:

مکتبہ ایوانِ نعت رجسٹرڈ

اردو کے پہلے نعت گو حضرت خواجہ گیسو دراز رحمۃ اللہ علیہ کے نام

نعت

(شاعر کا چودھواں اُردو مجموعۂ نعت)

شاعر: راجا رشید محمود

پروف خوانی: شمیم اختر۔ کوثر پروین

کمپوزنگ/ڈیزائننگ: مدنی گرافکس' 5-A حسن چیمبر عقب مزار قطب الدین ایبک'
نیو انارکلی لاہور فون: 7230001

مطبع: نیو فائن پرنٹنگ پریس' لاہور

نگرانِ طباعت: راجا اختر محمود

اشاعتِ اول: ۱۲ محرم الحرام ۱۴۲۲ھ/ ۷۔ اپریل ۲۰۰۱ ع

قیمت: ایک سو روپے

ناشر:

مکتبہ ایوانِ نعت رجسٹرڈ

اظہر منزل۔ چوک گلی نمبر 5/10۔ نیو شالامار کالونی ملتان روڈ لاہور فون: 7463684

راجا رشید محمود
کے
اب تک کے مطبوعہ مجموعہ ھائے نعت

- ☆ ورفعنا لک ذکرک
- ☆ حدیثِ شوق
- ☆ منشورِ نعت
- ☆ سیرتِ منظوم
- ☆ ۹۲
- ☆ شہرِ کرم
- ☆ مدیحِ سرکار ﷺ
- ☆ قطعاتِ نعت
- ☆ حیّ علی الصّلوٰۃ
- ☆ مخمساتِ نعت
- ☆ حرفِ نعت
- ☆ فردیاتِ نعت
- ☆ تضامینِ نعت
- ☆ نعت

....

حضورِ حبیبِ کبریا علیہ التحیۃ والثناء

منعوت

نعت

نعت

ناعت

ہیچمداں، کج مج بیاں محمود

1

نعت

مُبلّغ خالق و رحمان ہے نعتِ پیمبر ﷺ کا
یہی ادراک تو عُنوان ہے نعتِ پیمبر ﷺ کا

کلامِ ربِّ اکبر کی اُسی کو معرفت ہو گی
کہ جس خوش بخت کو عرفان ہے نعتِ پیمبر ﷺ کا

جو دل رکھتے نہیں، وہ دانش و بینش سے عاری ہیں
کہ اہلِ دل کو تو ارمان ہے نعتِ پیمبر ﷺ کا

اِسی سے ان کی ختمُ المرسلینی ہو گئی ثابت
کہ میثاقِ رُسُل پیمان ہے نعتِ پیمبر ﷺ کا

یہاں پر مختلف پھولوں کے رنگارنگ منظر ہیں
تنوّع آفریں بُستان ہے نعتِ پیمبر ﷺ کا

وفورِ اُلفت و حُسنِ ارادت کا جو مظہر ہے
وہ جذبہ کیف و لطفِ جان ہے نعتِ پیمبر ﷺ کا

خداوندِ تعالیٰ سب سے پہلا نعت گو ٹھہرا
کہ اوّل مجموعہ قرآن ہے نعتِ پیمبر ﷺ کا

۲

مجھے پہچان کر آقا ﷺ نے اپنے پاس بُلوایا
بروزِ حشر یہ احسان ہے نعتِ پیمبر ﷺ کا

بیاں کج مج، تہی ہوں عِلم سے، پھر بھی عقیدت ہے
یہی سب کچھ مرا سامان ہے نعتِ پیمبر ﷺ کا

خدا قائم کرے گا عظمتِ محبوب ﷺ کی محفل
بروزِ حشر بھی امکان ہے نعتِ پیمبر ﷺ کا

ہُوا ہر شعر جس کا نعتِ پیغمبر ﷺ کے بارے میں
یہ میرا چودھواں دیوان ہے نعتِ پیمبر ﷺ کا

مجھے ہر سمت سے محمودؔ یہ آواز آتی ہے
کہ ساری کائنات ایوان ہے نعتِ پیمبر ﷺ کا

نعت 1

2

نعت

پاک ہر لوث سے طینتِ نعت ہے
التفاتِ نبی ﷺ قیمتِ نعت ہے

اُس کی مقبولیت میں کوئی شک نہیں
شعر جو بھی کوئی صورتِ نعت ہے

جاہ و حشمت پرِ کاہ سے بھی ہے کم
اپنی امداد گر غیرتِ نعت ہے

شام کا جُھٹپٹا ہو کہ لَو صبح کی
مَیں ہوں اب' اور مری نیتِ نعت ہے

مجھ سے رغبت ہُوئی باغِ فردوس کو
اور وہ یُوں کہ مجھے رغبتِ نعت ہے

ہے پذیرا پیمبر ﷺ کے دربار تک
میرے ہر شعر پر خلعتِ نعت ہے

مجھ کو طیبہ رسائی کا حق مل گیا
جب سے حاصل مجھے قربتِ نعت ہے

مُنتہائے معانی میں رب کے سوا
کون ہے وہ، جسے جُرأتِ نعت ہے

مالِ دنیا نہ کیوں اپنی ٹھوکر پہ ہو
جب میسّر ہمیں دولتِ نعت ہے

مل گئی لو، شفاعت اُسی روز سے
پائی جس روز سے نسبتِ نعت ہے

فضل ہم پر بڑا ہے کہ ہیں اُمّتی
اِس پہ حاصل ہمیں نعمتِ نعت ہے

قبر میں بھی ملے گی اُسے عافیت
جس پہ اَلطاف زا راحتِ نعت ہے

مطلقاً جو ہے قادِر ہر اک کام پر
کس کو اُس کے سوا قدرتِ نعت ہے

حدِّ توحیدِ خالق سے کچھ پہلے تک
اِس میں کچھ شک نہیں، وسعتِ نعت ہے

روزِ محشر بھی محمودؔ عاصی کا دل
مظہرِ حاصلِ حسرتِ نعت ہے

نعت

مرے حضور ﷺ کا احسان ذوقِ نعت مرا
بنا حیات کا عُنوان ذوقِ نعت مرا

عقیدتوں کی ہے بُنیاد، اور اَساسِ وِلا
محبّتوں کا ہے سامان ذوقِ نعت مرا

حضور ﷺ مجھ کو کرم کی نگاہ میں رکھیں
جوان رکھے جو رحمان ذوقِ نعت مرا

خدا کے فضل سے، ہے میری خُوش نصیبی سے
رہینِ منّتِ قرآن ذوقِ نعت مرا

نثار قلب مرا آپ ﷺ کی حدیثوں پر
ہے قولِ آقا ﷺ پہ قُربان ذوقِ نعت مرا

مجھے غلامیٔ سرکار ﷺ پر تفاخُر ہے
نہیں ہے عشق کا اعلان ذوقِ نعت مرا

ملے گی سوندھ جو ہر سال خاکِ طیبہ کی
چڑھے گا اِس طرح پروان ذوقِ نعت مرا

مری ارادتوں نے راہ پائی ہے ایسی
ہے نعت گوؤں میں پہچان ذوقِ نعت مرا

لحد سے حشر تک جتنی بھی پُوچھ گچھ ہو گی
کرے گا منزلیں آسان ذوقِ نعت مرا

مجھے بھی اپنی غلامی سے سرفراز کریں
کبھی جو دیکھ لیں حسّانؓ ذوقِ نعت مرا

بذاتِ خُود وہ مُجھی کو تلاش کرتا پھرے
کہیں جو جان لے رِضوان ذوقِ نعت مرا

اُٹھا کے دیکھو تو مجمُوعہ ہائے نعت مرے
عجیب لاتا ہے اِمکان ذوقِ نعت مرا

ہر ایک شعر میں جس کے، ہیں نعت کی باتیں
یہ لایا چودھواں دیوان ذوقِ نعت مرا

کیے ہی جائے گا محمودؔ حشر کے دن تک
مدیحِ سرورِ ذی شان ﷺ ذوقِ نعت مرا

نعت

نازِل کیا خدا نے جو قرآں بشکلِ نعت
ہے فکر و فن کا مہرِ درخشاں بشکلِ نعت

میری گزارشات، نبی ﷺ کی نوازشات
ہیں آسمانِ شعر پہ تاباں بشکلِ نعت

اپنی ضرورتوں کو بہ پیشِ حضورِ پاک ﷺ
رکھتا ہے اُلفتوں کا سَبَق خواں بشکلِ نعت

ہوتے ہیں جب حدائقِ بخشش فروغ پر
بنتا ہے پھُول پھُول خیاباں بشکلِ نعت

کرتے ہیں جب حضور ﷺ اِدھر چشمِ التفات
ہوتا ہے شہرِ دل میں چراغاں بشکلِ نعت

تسبیح میں نے نامِ پیمبر ﷺ کی جب پڑھی
ربِّ کریم کا ہُوا فیضاں بشکلِ نعت

ملتی ہے رب سے اُس کو پذیرائی کی سَنَد
کرتا ہے جب وظیفہ مسلماں بشکلِ نعت

سُن کر بہ ذوق و شوق گئے ہم بہشت کو
نغمے الاپتا تھا جو رِضواں بشکلِ نعت

وقتِ حساب آئے گا محشر کے روز کام
ہے مغفرت کا جس قدر ساماں بشکلِ نعت

مجھ پر کرم رسولِ مکرّم ﷺ کا یُوں ہُوا
میرا کلام بھی ہے نمایاں بشکلِ نعت

لازِم ہے نعت کہنے سے پہلے، سَخُنورو!
سُن لو اسے، جو کہتا ہے رحماں بشکلِ نعت

گر چاہتے ہو، تم پہ وہ نظرِ کرم کریں
تحفہ ہو اُن کی شان کے شایاں بشکلِ نعت

جس پر ملی ہے حاضریٔ طَیبہ کی نوید
بس اپنا ہے وہ کارِ نمایاں بشکلِ نعت

محمودؔ میں نے تھاما ہے دامن کریم کا
تقلیدِ کبریا کی ہے بُرہاں بشکلِ نعت

نعت

مَیں چُپ اور کہے چشمِ نم نعتِ احمد ﷺ
کرم نعتِ احمدؐ! کرم نعتِ احمد ﷺ!

مسرّت کا باعث بھی ہو گی یہ آخر
ہے توجیہِ اتمامِ غم نعتِ احمد ﷺ

نبی ﷺ کی توجُّہ میں دن بھر رہو گے
کہو گے اگر صُبح دم نعتِ احمد ﷺ

یہ محشر میں اعمال نامے میں ہو گی
جو لکھتے ہیں دنیا میں ہم نعتِ احمد ﷺ

قَلَم کی قَسَم میرے خالق نے کھائی
نہ کیوں لکھے میرا قَلَم نعتِ احمد ﷺ

نگاہیں وہی دیکھتی ہیں مدینہ
جنھیں ہے بہت محترم نعتِ احمد ﷺ

جو آئے گا میزانِ محشر کا موقع
تو رکھے گی اپنا بھرم نعتِ احمد ﷺ

بڑھائے گی دل میں محبّت نبی ﷺ کی
گھٹائے گی بارِ اَلَم نعتِ احمد ﷺ

عقیدت کے بَل پر یہ قائم ہُوئی ہے
ہے اُلفت میں ثابِت قدم نعتِ احمد ﷺ

کرم میرے آقا ﷺ کا کم تو نہیں ہے
کہوں کس بِنا پر میں کم نعتِ احمد ﷺ

دکھاتی ہے گر کِلکِ خامہ رعُونت
تو کرتی ہے سَر اُس کا خم نعتِ احمد ﷺ

دمِ واپسیں، لمحۂ وصلِ حق میں
کہوں گا مَیں رب کی قسم! اُلفتِ احمد ﷺ

نبی ﷺ کی ہے محمودؔ رحمت کی مظہر
خدا کا ہے فیضِ اَتم نعت احمد ﷺ

نعت

حاصل درِ حضور ﷺ سے نعمت ہے نعت کی
یوں میرے پاس دولت و ثروت ہے نعت کی

تسکینِ روح و قلب و نظر ہے ملی ہوئی
یہ معجزہ نبی ﷺ کا، کرامت ہے نعت کی

کیوں ہو ہمیں شدائدِ محشر کا حُزن و خوف
بیٹھیں گے جس کے سایے میں، وہ چھت ہے نعت کی

تقوٰی نہیں ہے، زُہد نہیں ہے ہمارے پاس
فردِ عمل میں صِرف عبادت ہے نعت کی

جذبوں کے رقص نے جو کیا بہجت آشنا
لگتا ہے، ہو نہ ہو، یہ علامت ہے نعت کی

بے چارگی میں، غم کی گھڑی میں، خدا گواہ
جو کارگر ہوئی ہے، وہ نسبت ہے نعت کی

پائیں گے کل وہ سایۂ شفقت حضور ﷺ کا
جس جس کے دل میں آج محبّت ہے نعت کی

وہ جانتا ہے عرشِ بریں کے جلال کو
جس کے دماغ و دل میں صلابت ہے نعت کی

دُنیا میں بھی اِسی کی ضرورت رہی ہمیں
محشر کے دن بھی ہم کو ضرورت ہے نعت کی

خاموش رہ کے گُنبدِ خَضرا کو دیکھنا
اک یہ بھی میری نعت میں صورت ہے نعت کی

میں نے تو فضلِ حق سے دواوین لکھ دیے
وہ بھی ہیں جن کے قلب میں حسرت ہے نعت کی

ہو نظم میں یا نثر میں، پچّیس سال سے
جو بات میں نے کی ہے، وہ بابت ہے نعت کی

میں جان دوں گا مدحِ رسولِ کریم ﷺ میں
ہو گی دمِ اخیر بھی، نیّت ہے نعت کی

محمودؔ کے مقام پہ آقا ﷺ ہوں اور مجھے
فرمائے کبریا کہ ''اجازت ہے نعت کی''

7

نعت

کرم نُما جو ہُوا التفاتِ نعتِ حضور ﷺ
قدم قدم پہ ملے معجزاتِ نعتِ حضور ﷺ

توجُّہ میرے نبیٔ کریم ﷺ کی جو رہے
تو ختم ہوتے نہیں ممکناتِ نعتِ حضور ﷺ

ہمیں ہے اس پہ تبختُر، ہیں مُفتخر اس پر
عطا ہمیں جو ہوئی ہے حیاتِ نعتِ حضور ﷺ

پڑھو تو دل کی نگاہوں سے تم کلامِ مجید
بیاں خدا نے کیے ہیں نکاتِ نعتِ حضور ﷺ

دُعا ہے یہ کہ ہمیں استقامت اِس میں ملے
ثباتِ عشق و وفا ہے ثباتِ نعتِ حضور ﷺ

رہے گا حشر تک مُنہ خوش نصیب کا میٹھا
جس اہلِ فن کو ملے گی نباتِ نعتِ حضور ﷺ

کریں گے ان کو بھی ہم ''فردیات'' میں محفوظ
عزیز تر ہیں ہمیں باقیاتِ نعتِ حضور ﷺ

شغف جب اِس میں ہے خود ذاتِ ربِّ عالَم کا
بیان ہم سے ہوں کیونکر صفاتِ نعتِ حضور ﷺ

میں کم نگاہ ہوں، کج فہم ہوں تو پھر کیا ہے
عطا ہوئی ہے مجھے بھی زکاتِ نعتِ حضور ﷺ

مَدد خدا کی وہ چاہے گا فکر سے پہلے
جو جان لے گا کوئی مشکلاتِ نعتِ حضور ﷺ

پہنچ تو اپنی کسی ایک تک بھی مشکل ہے
دکھائی دیتی ہیں لاکھوں جہاتِ نعتِ حضور ﷺ

عطا ہوئی ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کو
پیا ہے جس نے بھی آبِ حیاتِ نعتِ حضور ﷺ

نبی ﷺ کی شان سے کمتر نہ لفظ ہو کوئی
دھیان میں رہے لوگو لُغاتِ نعتِ حضور ﷺ

مَیں ایک ذرّۂ ناچیز ہوں رشیدؔ اِس میں
وسیع تر ہے بہت کائناتِ نعتِ حضور ﷺ

نعت

ماضی بھی نعت، فردا بھی نعت، اور حال نعت
فضلِ خدا سے میرے سبھی ماہ و سال نعت

آقا ﷺ کی ہیں جوانب و اطراف سب، تو ہے
تا حدِّ شرق و غرب و جنوب و شمال نعت

یا رب! میں تیرے گھر میں جو دوں حاضری تو ہو
میرے لبوں پہ صورتِ حُسنِ سوال نعت

پہچانتے تھے اہلِ نظر لوگ ہی اسے
بانگِ اذاں میں تھی جو صدائے بلالؓ نعت

جن آیتوں میں ذکر نہیں اُن ﷺ کا، اُن میں بھی
بَینُ السّطور کہ رہا ہے ذوالجلال نعت

فرمائش اُس کی کر کے سُنیں مجھ سے مصطفیٰ ﷺ
ہو جائے مجھ سے ایسی کوئی بے مثال نعت

"بَلَغَ الْعُلیٰ" کی شکلِ حسیں میں، بہ حُسنِ ذوق
سعدیؒ نے کیا عجیب کہی لازوال نعت

تخیل و فکر میں بھی یہی، گفتگو میں بھی
حُسنِ مقال نعت ہے، حُسنِ خیالِ نعت

قائم ہے اِس کا رحمتِ سرکار ﷺ سے وجود
اِکرام و اِلتفاتِ خدا پر ہے دالّ نعت

ہے راستا رسائیِ طیبہ کا بھی یہی
جب زخمِ ہجرِ طیبہ کا ہے اِندمال نعت

وہ تو یہ کہیے، ہو گیا انعامِ لَمْ یَزَلْ
تھی مجھ سے بے ہُنر کو وگرنہ محال نعت

مجذوبیت اُوَیسؓ کی، الفت نبی ﷺ کی تھی
سوز و گداز و عشقِ صُہَیبؓ و بِلالؓ نعت

مجبوریٔ مدینہ کی کیفیتیں نہ پوچھ
کہتا چلا گیا ہے ہر آشفتہ حال نعت

جُرمِ گُنہ پہ یُوں ہوئی شرمندگی عیاں
ماتھے پہ ہے مِرے عَرَقِ اِنفعال نعت

محمودؔ اِس سے بڑھ کے عنایت ہو مجھ پہ کیا
خُوش بختیوں کا ہو گیا حُسنِ مآل نعت

نعت

ہجرِ طیبہ میں کرم دیکھو یہ مجھ پر نعت کا
آنسوؤں کے عکس میں گوہر ہے مضمر نعت کا

مدحِ سرور ﷺ کا تعلّق دل کی گہرائی سے ہے
جذب کی پاتال سے ملتا ہے جوہر نعت کا

سب سے اوّل نعت، قرآنِ مُقدّس بالیقیں
سب سے اوّل کہنے والا ربِّ اکبر نعت کا

آپ ﷺ کی مدحت کے خواہاں ماہ و انجُم، کہکشاں
عاشق و شیدا ہُوا ہے شاہِ خاور نعت کا

ماہِ میلادِ رسولُ اللہ ﷺ کی کیا بات ہے
غلغلہ اِس ماہ میں پیدا ہے گھر گھر نعت کا

عاصیوں پر تب کُھلے گا میرے آقا ﷺ کا مقام
گرمیٔ محشر میں جب پائیں گے چھپّر نعت کا

دیکھنا، سُنتے نظر آئیں گے قُدسی جابجا
زمزمہ لب پر ہُوا جو روزِ محشر نعت کا

ہے اِسی مضمون کا ہر لفظ، ہر فقرہ مِرا
پُر حروفِ عشق و الفت سے ہے دفتر نعت کا

کچھ نہیں کہتا ہوں میں آقا ﷺ کی مدحت کے سوا
کیف و جذبہ ہے مُسلّط مجھ پہ اکثر نعت کا

نعت سے پُر ہو گئی لوحِ مقدّر، حبّذا!
ہو گیا عُسرت زدہ مجھ سا، تونگر نعت کا

ذوق لطفِ شاہِ دیں ﷺ سے جب میسّر آ گیا
ذکر نظم و نثر میں کرتا ہے احقر نعت کا

سَن پچھتّر سے نہیں کی غیرِ آقا ﷺ کی ثنا
جب سے اب تک شعر ہے ہر ایک مظہر نعت کا

قبر میں، پُل پر، سرِ میزاں، لبِ کوثر رشید
از رہِ شفقت صلہ دیں گے پیمبر ﷺ نعت کا

نعت

شاعر وہی بڑا ہے پیمبر ﷺ کی نعت کا
دل جس کا آشنا ہے پیمبر ﷺ کی نعت کا

عرفانِ حمدِ خالق و مالک اُسے ہُوا
جس پر اثر ہُوا ہے پیمبر ﷺ کی نعت کا

مستحسن انبیاءؑ کی تو ویسے بھی ہے ثنا
نغمہ مگر جُدا ہے پیمبر ﷺ کی نعت کا

سُلطانیٔ سُخن میں ذرا سا بھی شک نہیں
سر پر اگر ہُما ہے پیمبر ﷺ کی نعت کا

ہر کام میرا پورا کِیا ہے کریم نے
جب واسطہ دیا ہے پیمبر ﷺ کی نعت کا

پھرتے ہیں آگے پیچھے جو رضواں بہ اہتمام
یہ سب کِیا دھرا ہے پیمبر ﷺ کی نعت کا

قرآں کی آیتوں میں ثنائے رسول ﷺ ہے
یوں رہنما خدا ہے پیمبر ﷺ کی نعت کا

لگتا ہے، ہو گیا ہے مُقدّر ترا رسا
مصرع کوئی ہُوا ہے پیمبر ﷺ کی نعت کا

کانوں کے راستے سے وہ اُترا ہے روح تک
نغمہ جونہی سُنا ہے پیمبر ﷺ کی نعت کا

بعدِ وفات قبر کی ظُلمت کا خوف کیا
روشن اگر دِیا ہے پیمبر ﷺ کی نعت کا

دیکھو ذرا رسائی، تقدیرِ ابنِ زُہیرؓ
کیا آسرا لیا ہے پیمبر ﷺ کی نعت کا

ناعت قریبِ نار نہیں جانے پائے گا
محمودؔ فیصلہ ہے پیمبر ﷺ کی نعت کا

محمودؔ تیری حاضریٔ شہرِ مصطفیٰ ﷺ
کتنا بڑا صلہ ہے پیمبر ﷺ کی نعت کا

نعت

میرے کریم آقا و مولا ﷺ کی بات نعت
مانندِ شہد و شکّر و قند و نبات نعت

نعتِ حبیبِ ہر دو جہاں ﷺ حمدِ رب بھی ہے
ہے فکرِ حُسنِ ذات میں حُسنِ صفات نعت

جس پر گزارا ہو گا مِرا روزِ حشر تک
لُطفِ حبیبِ کبریا ﷺ کی ہے زکوٰۃ نعت

میرا بھی نام شاعروں میں لوگ لیتے ہیں
مُجھ بے ہُنر پہ کرتی ہے جب التفات نعت

دل کے عُمق سے تو جو پڑھے اور سُنے اِسے
کر دے گی دور تیری سبھی مشکلات نعت

بے شک ہے نعت، شہرِ پیمبر ﷺ کی بات بھی
بے شُبہ ہے نبی ﷺ پہ سلام و صلوٰۃ نعت

نعتِ نبی ﷺ ہے حُسن و شمائل کا ذکر بھی
ہیں سیرتِ مُطہرہ کے واقعات نعت

جب عالمین کے لیے رحمت حضور ﷺ ہیں
کیسے نہ کہہ رہی ہو ہر اک کائنات نعت

یہ فن نہیں ہے، حُسنِ زبان و بیاں نہیں
وارد جو دل پہ ہو، ہے وہی واردات نعت

طاغوتی طاقتوں کو کرے گی یہ سرنگوں
ابلیسیت کو دے گی بالآخر جو مات نعت

دُنیا میں کامیابیاں ادنیٰ سی چیز ہیں
کام آئے گی حقیقتاً بعدِ وفات نعت

محشر بھی تو اِسی کے تسلسُل کا نام ہے
ثابت ہوئی جو قبر میں وجہِ نجات نعت

محمودؔ کے لیے بڑا اِعزاز ہے، ہُوئی
کیفیتِ حضوری میں جو پرسوں رات نعت

نعت
11

نعت

لب پہ میرے جو با چشمِ تر نعت ہے
گویا معیارِ فکر و نظر نعت ہے

اسمِ ذات اُن کا لیتے رہو، دوستو!
نام سرکار ﷺ کا، مختصر نعت ہے

ساتھ چُھوٹا نہ اِس کا، کہیں بھی گیا
فضلِ خلّاق سے، ہم سفر نعت ہے

مجھ پہ ہے رحمتِ سرورِ دو جہاں ﷺ
وقت کوئی ہو، پیشِ نظر نعت ہے

میرے آقا ﷺ ہیں خالق سے نزدیک تر
حمدِ خالق سے نزدیک تر نعت ہے

سال ہا سال کا تجربہ ہے مرا
جب بھی مشکل پڑے، کارگر نعت ہے

خُودِ دکھاتی ہے منزل مدیحِ نبی ﷺ
راہ بھی خودِ تو خودِ راہبر نعت ہے

کام آئیں نہ آئیں عَمَل دُوسرے
حشر میں کارآمد مگر نعت ہے

باعثِ عزّ و توقیر دُنیا میں بھی
اور سرِ عاقبت معتبر نعت ہے

دیدِ طیبہ ہے نعتِ نبی ﷺ کا صلہ
اُنس و عشقِ نبی ﷺ کا ثمر نعت ہے

حمد تعریفِ خلّاقِ کون و مکاں
اور توصیفِ خیرُ البشر ﷺ نعت ہے

سدِّ راہِ قبول اس میں ممکن نہیں
رب کی تائید سے بہرہ ور نعت ہے

جامعِ مہر و اخلاص کہیے اسے
اور عقیدت کی پیغامبر نعت ہے

شعر کی مملکت کی ہے فرماں روا
فکر کے مُلک میں مُقتدر نعت ہے

فضلِ خالق ہے محمودؔ پر ہر گھڑی
اِس کے ہونٹوں پہ شام و سحر نعت ہے

نعت

یوں مُجھے یاد نعتِ آقا ﷺ ہے
مغفرت زاد نعتِ آقا ﷺ ہے

ہر وظیفہ بجا ہے، پر یارو!
خیرُ الاَوارد نعتِ آقا ﷺ ہے

خوف کیا قبر میں سوالوں کا
مجھ کو بھی یاد نعتِ آقا ﷺ ہے

ہر جہت اس کی ہے بہشت آثار
جنّت آباد نعتِ آقا ﷺ ہے

یہ رہی ہے لبِ صحابہؓ پر
رب کا ارشاد نعتِ آقا ﷺ ہے

ہر دلِ غوثؒ میں ہے اس کا گھر
جانِ اوتادؒ نعتِ آقا ﷺ ہے

یاد ہے معصیت شعاروں کو
وردِ زُہّاد نعتِ آقا ﷺ ہے

میں بڑوں کا ہوں تابعِ فرماں
حکمِ اَجداد نعتِ آقا ﷺ ہے

ہیں مددگار مصطفیٰ ﷺ میرے
اور امداد نعتِ آقا ﷺ ہے

حشر میں شاد کام وہ ہو گا
جس سے بھی شاد نعتِ آقا ﷺ ہے

ہے مدینے رسا مری فریاد
میری فریاد نعتِ آقا ﷺ ہے

جو عمارت بنی ہے الفت کی
اس کی بُنیاد نعتِ آقا ﷺ ہے

ہے مُداوا بھی رنج و غم کا یہی
دل کی رُوداد نعتِ آقا ﷺ ہے

حمدِ ربِّ جلیل بھی کرنا
جس سے آباد نعتِ آقا ﷺ ہے

یہ سندیسہ خُوشی کا ہے محمودؔ
غم سے آزاد نعتِ آقا ﷺ ہے

14

نعت

عادات میں کی ہم نے یوں محکم نبی ﷺ کی نعت
دیگر عبادتوں سے نہیں کم نبی ﷺ کی نعت

دُنیا و آخرت میں جو ہونا ہو سُرخرُو
ہر دم خدا کی یاد ہو، ہر دم نبی ﷺ کی نعت

جس وقت میرے لب پہ ہوں قرآں کی آیتیں
کہتا ہے میرا دیدۂ پُرنم نبی ﷺ کی نعت

تشخیص ہے شفا کدۂ طَیبہ کی یہی
ہے زخمِ روح کے لیے مرہم نبی ﷺ کی نعت

اربابِ عشق جانتے ہیں، کہ رہا ہے جو
اپنی زباں میں گلشنِ عالم نبی ﷺ کی نعت

اس کی حیات ابرِ محبّت کی ہے دلیل
کہتا ہے ہر اک قطرۂ شبنم نبی ﷺ کی نعت

اس شخص کو حقائقِ عرفاں کا علم کیا
جس کی زباں پہ آتی ہے کم کم نبی ﷺ کی نعت

جس دن سے ہم نے ہوش سنبھالا جہان میں
آمادگی سے کہتے رہے ہم نبی ﷺ کی نعت

ہم جانتے ہیں سرِ حقیقت کو یوں، کہ ہے
حمدِ خدائے پاک کی محرم نبی ﷺ کی نعت

اِخلاص و اتحادِ عمل ہو گا اور بھی
میں اور تُو کہیں گے جو باہم نبی ﷺ کی نعت

قسمت میں اس کی، باغِ ارم رب نے لکھ دیا
دنیا میں جس نے بھی لکھی پیہم نبی ﷺ کی نعت

محمودؔ سَعْیٔ بھی ہے یہی اور دُعا یہی
روح و دل و نظر میں ہو مُدغم نبی ﷺ کی نعت

نعت 14

نعت

اِخلاص و عشق و معرفت ساماں ہے نعت کا
اِس راہ پر چلو، اگر ارماں ہے نعت کا

شایانِ نعت ہے تو ہے اُسلُوبِ کبریا
معیار بس حقیقتاً قرآں ہے نعت کا

سودا ہے دیدِ شہرِ نبی ﷺ کا دماغ میں
دنیائے دل میں جشنِ چراغاں ہے نعت کا

اس کو خدائے پاک کا عرفان ہو گیا
جس خوش نصیب شخص کو عرفاں ہے نعت کا

سوز و گداز دل میں تو آنکھوں میں اشکِ ہجر
پوری توجُّہ دو تو یہ ساماں ہے نعت کا

مجھ کو دکھائے جا رہی ہے یہ رہِ حجاز
مجھ بے ہُنر پہ کس قدر احساں ہے نعت کا

اس کی گرفت میں نہیں خمسہ حواس ہی
اِعماقِ دل سے شیدا مسلماں ہے نعت کا

جس جا خدا ہے، نعت کی محفل ہے ساتھ ہی
ایوانِ عرشِ کبریا ایواں ہے نعت کا

محشر میں پیش ہُوں گا مَیں جب اُن کے روبرو
میرا حضورِ پاک ﷺ سے پیماں ہے نعت کا

ماحول پر خزاں کا تسلّط ہُوا کرے
اپنے لیے پیامِ بہاراں ہے نعت کا

پڑھتے ہوئے درود، قلم کو اٹھایئے
یوں التفات کس قدر آساں ہے نعت کا

تعریف جب کسی کی بھی پیشِ نگاہ ہو
ہر اک صریرِ خامہ کو عنواں ہے نعت کا

جو کر دیا بیان خدائے کریم نے
مضمون ہے تو بس وہی شایاں ہے نعت کا

ہر سال حاضریٔ مدینہ کی ہے لگن
جو پوچھتے ہو عشق کی، تو ہاں ہے نعت کا

محمودؔ تم بھی نقشِ قدم اُس کے چوم لو
بے شکّ و شُبہ رہنما حسّانؓ ہے نعت کا

نعت

فن کی وقعت مصطفیٰ ﷺ کی نعت ہے
اس کی حشمت مصطفیٰ ﷺ کی نعت ہے

دل میں الفت ہے نبی ﷺ کے شہر سے
وجہِ الفت مصطفیٰ ﷺ کی نعت ہے

حمدِ خالق اک تعلّق ہے مرا
ایک نسبت مصطفیٰ ﷺ کی نعت ہے

مسکراہٹ ہے لبوں پر حشر میں
وجہِ بہجت مصطفیٰ ﷺ کی نعت ہے

چاہتا ہے اُس کو ربِّ دو جہاں
جس کی چاہت مصطفیٰ ﷺ کی نعت ہے

مدحتِ آقا ﷺ ہے قرآنِ مجید
آیت آیت مصطفیٰ ﷺ کی نعت ہے

مول کرنا چاہو جنّت کا اگر
اس کی قیمت مصطفیٰ ﷺ کی نعت ہے

روزِ میزاں پیشِ رحمان و رحیم
میری حسرت مصطفیٰ ﷺ کی نعت ہے

تابعِ الفت ہوں، چاہت کا اسیر
حرفِ طاعت مصطفیٰ ﷺ کی نعت ہے

میں کہاں کم مائیگی کے جال میں
میری دولت مصطفیٰ ﷺ کی نعت ہے

عُسرت و نکبت نہیں اس کا نصیب
جس کی ثروت مصطفیٰ ﷺ کی نعت ہے

جا بجا دیکھو، کلامُ اللہ میں
میرے حضرت مصطفیٰ ﷺ کی نعت ہے

تھا رشید احقر تریں اِس کے بغیر
راہِ عظمت مصطفیٰ ﷺ کی نعت ہے

نعت

ہو محبّت جواں نعت کے نور سے
دُور کر دُوریاں نعت کے نور سے

مُستنیر اس سے میری زباں ہو گئی
ہے منوّر بیاں نعت کے نور سے

مجھ سے عاصی کے، اور رب کے محبوب ﷺ کے
ربط ہے درمیاں نعت کے نور سے

نور دنیا میں جتنا ہے، صرف اس سے ہے
ہے درخشاں جہاں نعت کے نور سے

جس کو حاصل بصیرت کی ہے روشنی
دور ہو گا کہاں نعت کے نور سے

نور ہی بن گئی، نور ہی ہو گئی
میری طبعِ رواں نعت کے نور سے

دل ہے تنویر زا، روح ہے مُستنیر
اور منوّر زباں نعت کے نور سے

میرے امداد گر پر عیاں ہو گئی
میری آہ و فغاں نعت کے نور سے

تم نمازِ محبّت کی نیّت کرو
گونجتی ہے اذاں نعت کے نور سے

روشنی اِس کی بے دُود و بے داغ ہے
کب اُٹھا ہے دھواں نعت کے نور سے

پاؤ دنیا کی ہر چیز کو سامنے
دیکھو ہر شے عیاں نعت کے نور سے

چند برسوں کی ہے بات، تم دیکھنا
ہو گا روشن زماں نعت کے نور سے

واسطہ شک کی ظلمت سے کیا، ہو گئے
دور ظنّ و گماں نعت کے نور سے

روشنی سُود ہے، بخششیں سُود ہیں
کیسے ہو گا زیاں نعت کے نور سے

ڈھونڈنے نکلے محمودؔ تو مل گیا
بے نشاں کا نشاں نعت کے نور سے



کہے جاتا ہوں ہر عالم میں نعتیں
مسرّت میں بھی نعتیں، غم میں نعتیں

ندا پہنچے گی اُن کی، لامکاں تک
جو گاتے جائیں گے سرگم میں نعتیں

تکلُّف جُنبشِ لب کا کرے کیا
نہاں ہیں جس کی چشمِ نم میں نعتیں

گلُوں کی بُو میں ہے جو مدحِ آقا ﷺ
وہ دیکھو قطرۂ شبنم میں نعتیں

جو بڑھ کر ہیں ملائک کے بیاں سے
ہیں اُسلُوبِ بنی آدم میں نعتیں

سفر میں اور حضَر میں کہہ رہا ہوں
مدیحِ سرورِ عالم ﷺ میں نعتیں

وہ عالم کبریا کے فضل کا ہے
کہی ہیں ہم نے جس عالم میں نعتیں

مُقدّر بن گیا ہے میرا ایسے
کہے جاتا ہوں میں دم دم میں نعتیں

ہمی ہیں کہنے، پڑھنے، سننے والے
کہ قدرِ مشترک ہیں ہم میں نعتیں

رشید احمدؔ، مبارک! تم کہے جاؤ
اسی اندازِ مستحکم میں نعتیں

نعت 18

نعت

جو چشمِ تر کی نعت ہے، وہ مُعتبر ہے نعت
اِس طرح بر زبانِ دلِ مُستتر ہے نعت

اِس کے بغیر ہاتھ میں خامہ نہ آ سکے
محبوبِ کبریا ﷺ کے کرم کی خبر ہے نعت

اجرام جس قدر ہیں فلک پر، ہیں مدح گو
رقصِ نجُوم و گردشِ شام و سحر ہے نعت

راتوں کا ہے سکُوں بھی اِسی وِرد کے سبب
سچ یہ بھی ہے کہ وجہِ نمودِ سحر ہے نعت

سر پر سحابِ لطف و عنایت خدا کا ہے
ہونٹوں پہ یا کہ نوکِ قلم پر اگر ہے نعت

اس سے ہمیں اُمیدِ اثر حشر میں بھی ہے
پایا ہے یہ کہ دُنیا میں بھی پُراثر ہے نعت

کرتا ہے کام خالقِ علم و ہُنر یہی
یوں وجہِ افتخارِ علوم و ہنر ہے نعت

یہ وہ وظیفہ ہے کہ بصارت فروز ہے
بے شک و شُبہ باعثِ حُسنِ نظر ہے نعت

رب نے جو چاہا، سب پہ یہ ہو جائے گا عیاں
ہنگامِ روزِ حشر میں بھی معتبر ہے نعت

سر پر ہے چھایا ابرِ کرم نعت گوؤں کے
لُطفِ خدائے پاک جِدھر ہے، اُدھر ہے نعت

قرآنِ پاک میں تو تفاصیل درج ہیں
جو اسمِ پاکِ ذات ہے، وہ مختصر ہے نعت

محبوبیت کی اس سے حقیقت عیاں ہوئی
حق آشنا ہے اور حقیقت نگر ہے نعت

محمودؔ ہے رسائے درِ مصطفیٰ ﷺ وہی
اِخلاص کے لہُو میں جو گرمِ سفر ہے نعت

نعت

ارادت کی جو انتہا نعت میں ہے
بَرَاءَت کا بھی سلسلہ نعت میں ہے

پیمبر ﷺ کا لطف و عطا نعت میں ہے
جو ربِّ جہاں کی رِضا نعت میں ہے

تعبُّد کا ہے اک نرالا کنایہ
عجب طرح کا اِتّقا نعت میں ہے

نظر نعت گو کی ہے عرشِ بریں پر
بہشتِ بریں کا پتا نعت میں ہے

زیاں کا تو یاں شائبہ تک نہیں ہے
منافع بھی ہے، اور کھرا نعت میں ہے

سنو دوستو! کہ رہا ہے زمانہ
کہ شعر و سُخن کی بقا نعت میں ہے

مری ذات خاکِ مدینہ کے قرباں
مری فکر صبح و مسا نعت میں ہے

گرفت اِس پہ قہّار کی سخت ہو گی
اگر حرف اک ناروا نعت میں ہے

نہیں بہرہ ور جو وِلائے نبی ﷺ سے
نہیں جانتا ہے کہ کیا نعت میں ہے

وہاں ہے پیمبر ﷺ کی رحمت کا سایہ
جہاں مغفرت کی فضا نعت میں ہے

خدا کی قسم کھا کے محمودؔ کہنا
کسی کا کوئی اِدّعا نعت میں ہے؟

نعت 20

نعت

سَنَد تقلیدِ ربُّ العالمیں کی اِس سے ملتی ہے
کسی بدبخت کو ہو گا، تردُّد نعت کہنے میں

عروضی ہوں، نہ عالم ہوں، نہ دانشور مگر پھر بھی
مدد فرماتے ہیں آقا ﷺ مری خُود نعت کہنے میں

سلام آقا ﷺ کی خدمت میں کیا تو کیا بتاؤں میں
جو کیفیّت ہوئی وقتِ تشہُّد نعت کہنے میں

شبانہ روز جب مصروفِ مدحِ مصطفیٰ ﷺ مَیں ہُوں
کہیں ممکن ہے، ہو جائے توارُد نعت کہنے میں

زمانے کے لذائذ سے الگ ہے حیثیت اس کی
مزا پاؤ گے جو وقتِ تہجُّد نعت کہنے میں

محبّت جس کو آقا ﷺ سے نہ ہو، وہ کیسے صُوفی ہے
قلندر وہ ہے جس کو ہو تواجُد نعت کہنے میں

عبادت ہی وہ ہے جس میں مزا ملتا ہو انساں کو
نشہ آتا ہے دورانِ تعبُّد نعت کہنے میں

یہی تو ہے اثاثہ زندگی کا جس پہ نازاں ہوں
مرے سانسوں کی جو ہے آمد و شُد نعت کہنے میں

عطا مجھ کو کیا ہے میرے سرکارِ دو عالم ﷺ نے
خدا کے فضل سے کافی تعدُّد نعت کہنے میں

نعت

لب پر حضورِ پاک ﷺ کی الفت کی نعت ہے
بُرہان کی، دلیل کی، حُجّت کی نعت ہے

ہونٹوں پہ جو ہے، وہ ہے زبان و بیاں کی بات
جو دل میں ہے، وہ موجِ عقیدت کی نعت ہے

ہر خوب صُورتی کا سبب ہے نبی ﷺ کی مدح
جو منظروں کا حُسن ہے، فطرت کی نعت ہے

میثاقِ انبیاؑء و رسلؑ پڑھ کے دیکھ لو
آقا ﷺ کی انبیاؑء پہ فضیلت کی نعت ہے

کُفّارِ مکّہ کے جو لبوں پر رہی سدا
آقائے دو جہاں ﷺ کی صداقت کی نعت ہے

آغاز جس سے سُورۂ اسرا کا ہو گیا
معراجِ مصطفیٰ ﷺ کی روایت کی نعت ہے

اللہ کے کلام میں جو کی گئی بیاں
وہ مرتبے کی، عظمت و رفعت کی نعت ہے

حق آشنائی، حق رسی اس کے لیے تھی خاص
جبریلؑ کے لبوں پہ حقیقت کی نعت ہے

بعد اُن کے، مُدّعیٔ نُبوّت کوئی کہاں
میرے لبوں پہ ختمِ رسالت کی نعت ہے

اَقصیٰ میں رَکعتیں پڑھیں انبیاءؑ نے یوں
گویا مِرے نبی ﷺ کی امامت کی نعت ہے

جاری ہے جو محافلِ میلادِ پاک میں
حسنِ بیاں کی، حسنِ سماعت کی نعت ہے

ثروت نصیب سب ہیں گدائے درِ نبی ﷺ
منگتوں کے لب پہ اُن کی سخاوت کی نعت ہے

محمودؔ روح و جاں پہ کرم ہے حضور ﷺ کا
میری زباں پہ جن کی عنایت کی نعت ہے





عقیدت کا ہے اِقتضا نعتِ آقا ﷺ
مَحبّت کا ہے مُنتہا نعتِ آقا ﷺ

چلا کعبؓ و حسّانؓ سے، آیا مجھ تک
عقیدت کا ہے سلسلہ نعتِ آقا ﷺ

مٹا دی ہے مابین تفریق رب نے
ہوئی حمد کا آئنہ نعتِ آقا ﷺ

درود اور مدحت ہیں ملزُوم و لازِم
ہے بے شُبہہ صَلِّ عَلٰی نعتِ آقا ﷺ

اَزَل سے اسے دیکھتے آ رہے ہو
اَبَد میں بھی تم دیکھنا نعتِ آقا ﷺ

جو درپردہ حق کی ثنا ہو گئی ہے
کہے مجھ سا بے عِلْم کیا نعتِ آقا ﷺ

سمجھتا ہے اس کو، جو ہے صاحبِ دل
مَحبّت کا ہے فلسفہ نعتِ آقا ﷺ

زباں نے کہا، دل نے تصدیق کر دی
ہے تقلیدِ وحئ خدا نعتِ آقا ﷺ

جو ٹھہرے ہیں بیمارِ ہجرِ مدینہ
انھیں دے نویدِ شفا نعتِ آقا ﷺ

کرم مدح گوؤں پہ ہے مصطفیٰ ﷺ کا
کہ ہے وجہِ صدق و صفا نعتِ آقا ﷺ

خبر ہے مجھے، دیکھنا حشر کے دن
محبّت کا دے گی صلہ نعتِ آقا ﷺ

اُٹھی دل سے تحسینِ مدحِ نبی ﷺ پھر
زباں نے کہا واہ وا، نعتِ آقا ﷺ

نگاہِ کرم ان کی مجھ پر دگر ہے
ہے اس کام میں واسطہ نعتِ آقا ﷺ

مشامِ دل و جاں میں رچ بس گئی ہے
مرے دل کا ہے ماجرا نعتِ آقا ﷺ

ہُوا ہے مُقدّر سے محمودؔ حاصل
بہ فضلِ خدا مشغلہ نعتِ آقا ﷺ

نعت

ربِّ جہاں سے رکھتی ہے یوں انتساب نعت
اُس کے کلام ہی کا ہوئی ایک باب نعت

آئینہ دار عشقِ صحابہؓ کے رنگ کی
قرآن کے علوم سے ہے فیض یاب نعت

کرتی رہے گی ثبت محبّت رسول ﷺ کی
دنیائے دل میں لائے گی یوں انقلاب نعت

بے شک کھلے ہیں منقبت کے پھول ہر طرف
باغِ سخن میں ہے مگر مثلِ گلاب نعت

دیں گے کبھی حضور ﷺ مجھے داد آپ بھی
ہو گی کبھی تو میری کوئی کامیاب نعت

کہتے ہیں جو غزل، وہ کہے جائیں شوق سے
اہلِ دل و نگاہ کا ہے انتخاب نعت

اک ایک شعر اس کا کہو دل میں ڈوب کر
پھر کام دے گی، دیکھنا، روزِ حساب نعت

ہیں اس کے بعد اور بھی اَبواب معرفت
ہے درس گاہِ عشق کا پہلا نصاب نعت

مدحِ رسول ﷺ لیلئِ شب نے جو کی رقم
لکھنے لگا بوقتِ سحر آفتاب نعت

کہنا، سنانا، سننا ہو سرکار ﷺ کے لیے
یہ دیکھتی ہے، کرتی ہے یہ احتساب نعت

بے شک گناہ ہم سے بھی سرزد ہوئے مگر
دلوائے گی خدائے جہاں سے ثواب نعت

---ق---

یہ کیا رفیق خاں نے اشارہ دِیا مجھے
دیکھا تو سر بہ سر ہے بنا ماہتاب نعت

حیرت فزا نظر تھی، بیاں کس طرح کروں
محمودؔ، جذب، فکر، شبِ ماہتاب، نعت

نعت

تاباں ہے گردِ طابہ سے رُوئے نگارِ نعت
لطفِ حبیبِ حق ﷺ پہ ہُوا انحصارِ نعت

مجھ پر کرم یہ خالقِ اکرم کا کم نہیں
تخییل و فکر و فن جو ہوئے ہیں نثارِ نعت

پھولے پھلے گا شعر و سُخن کا یہ گُل سِتاں
ہے ربِ عالَمین جو پروردگارِ نعت

معلوم ہوں گی مَدحِ پیمبر ﷺ کی عظمتیں
قائم جو ہو گا حشر کے دن اعتبارِ نعت

آقا ﷺ نے بے سُخن کو عطا کی سُخنوری
بے بس جو تھا، اسے بھی دِیا اختیارِ نعت

میں نے جو ماسوائے نبی ﷺ مدح چھوڑ دی
ہر شعر میرا ہو گیا آئینہ دارِ نعت

محصورِ اِلتفاتِ رسولِ کریم ﷺ ہوں
قائم ہے اِرد گرد جو میرے، حصارِ نعت

ہوتی ہے پیش بارگہِ مصطفیٰ ﷺ میں یہ
یہ ہے عُلُوِ نعت، یہ ہے افتخارِ نعت

مَیں ہی نہیں ہوں اِس میں مگن، ہیں عیال بھی
ماحول میں کھلا ہوا ہے لالہ زارِ نعت

رقصاں مسرتوں میں وہ ہوتا ہے سر کے بل
پاتا ہے میرا خامہ جو قُرب و جوارِ نعت

محمودؔ کے سُخن میں تعلّی کا ذکر کیا
رکھتا ہے اپنی طبع میں وہ انکسارِ نعت

نعت 25

نعت

اِذن ہم کو دیتا ہے خود اِلٰہ نعتوں کا
انتظار کرتے ہیں مہر و ماہ نعتوں کا

جو نبی ﷺ سے الفت کی اہمیت سے واقف ہے
فرد ہے وہی بے شک خیر خواہ نعتوں کا

جیسے خانۂ دل میں روشنی اُترتی ہے
ایسے لُطف ہوتا ہے بے پناہ نعتوں کا

جتنی آیتیں مَیں نے غور کر کے دیکھی ہیں
ہے کلامِ خالق پر اِشتباہ نعتوں کا

نعت پر فرشتے بھی جھوم جھوم اُٹھتے ہیں
بارگاہِ رب میں ہے وقْر و جاہ نعتوں کا

خُرّمی کی لہروں میں دن تمام ہو جائے
اِذن گر ملے مجھ کو صبح گاہ نعتوں کا

یہ تو ہے غَلَط چلنا، راہِ راست سے ہٹنا
ہو جو مقصدِ اوّل جَلْبِ جاہ نعتوں کا

عُذر و معذرت اُس کی کب قبولِ رب ہو گی
جو رہا تھا دنیا میں عُذر خواہِ نعتوں کا

ہو گی اِس شہادت کی بے پناہ اہمیت
میرا رب، مِرا مالک ہے گواہ نعتوں کا

سامعین کی خواہش مجھ کو کس لیے ہو گی
میں نبی ﷺ سے ہوتا ہوں داد خواہِ نعتوں کا

جب دیارِ اُلفت کا رہ نوَرد ہوتا ہُوں
ساتھ اپنے رکھتا ہُوں زادِ راہ نعتوں کا

حشر میں نظر آئے گا رشید رقصندہ
دیں گے جب صلہ اِس کو دیں پناہ ﷺ نعتوں کا

نعت
26

نعت

ہونٹوں پہ جب حبیبِ خدا ﷺ ہی کی نعت ہے
پھر نعت مغفرت کی گواہی کی نعت ہے

سُن سُن کے جس کو ہوتا ہے خوش خالقِ جہاں
میرے حضور صَلِّ عَلیٰ ہی کی نعت ہے

جس سے جہانِ قلب و نظر جگمگا اٹھے
نورِ ازل کی، نورِ صفا ہی کی نعت ہے

احسان مند اُن ﷺ کا ہوں، مِنّت گزار ہوں
میرے لبوں پہ ان کی عطا ہی کی نعت ہے

نکلی قلم سے، آئی زباں پر، رواں ہوئی
لیکن یہ میرے قلبِ رسا ہی کی نعت ہے

آقا ﷺ کے در کا ہو وہ بھکاری، کوئی بھی ہو
مقبولِ بارگاہ گدا ہی کی نعت ہے

تشویق جس سے مجھ کو ہے ارقامِ نعت کی
شہرِ نبی ﷺ کی آب و ہَوا ہی کی نعت ہے

لکھی ہے جو ندامتوں کی روشنائی سے
جُرم و خطا پہ معذرت خواہی کی نعت ہے

کومل سُروں میں چھیڑ دے جو نغمۂ اَلَست
فکرِ بلیغ و ژرف نگاہی کی نعت ہے

چشمک میں ہے جو مِہر کی اور ماہتاب کی
یہ صُبح ہی کی نعت، مسا ہی کی نعت ہے

کرتا ہے جو تحفّظِ ناموس میں رقم
خوں سے لکھی نبی ﷺ کے سپاہی کی نعت ہے

اپنی زبانِ حال سے جس میں ہیں منہمک
شجر و حجر کی، مُرغ کی، ماہی کی نعت ہے

عرفانِ کبریا ہے نبی ﷺ ہی کی ذات سے
قرآنِ پاک میرے خدا ہی کی نعت ہے

ذکرِ مدینہ لازمی ہے نعت میں کہ یہ
طَیبہ کے ایک مستقل راہی کی نعت ہے

ما و شُما کی معصیت کاری کے باوجود
مقبولِ رب بھی ما و شما ہی کی نعت ہے

محمودؔ ہر اک نعتِ حبیبِ خدائے پاک ﷺ
ذوقِ وفا کی، ذوقِ رجا ہی کی نعت ہے

نعت

سب جانتے ہیں، مدحتِ خیرُالوریٰ ﷺ ہے نعت
سب مانتے ہیں، مومنوں کا آسرا ہے نعت

ہر لفظ ڈھل گیا ہے عقیدت کے رُوپ میں
ہر حرفِ اُنس و عشق جو ہے، بن گیا ہے نعت

وحدانیت کے باب کی تسطیر اس میں ہے
حمدِ خدا کے چار طرف حاشیہ ہے نعت

باقی سُخن کی وادیوں کو چھوڑ دوں نہ کیوں
وِجدان و ذوق و فکر کا جب فیصلہ ہے نعت

اک ایک حرف اس کا ہے تفسیر عجز کی
آقا ﷺ کے التفات تک ایسے رسا ہے نعت

خوشنودئ حضور ﷺ ملے، ساتھ قُرب بھی
ایسی ہی منزلوں کے لیے راستا ہے نعت

کیوں نعت پڑھنے سننے میں مشغول ہم نہ ہوں
روزِ نشور ناصرِ ما و شُما ہے نعت

درد و غمِ فراق کا اس میں جو ہے بیاں
وصلِ حبیبِ حق ﷺ کی طلب میں دعا ہے نعت

کم تو نہیں ہے حضرتِ منعوت ﷺ کا کرم
اپنی کرم شناسیوں کا مشغلہ ہے نعت

اس سے دلوں میں روشنیٔ اِتّقا ملی
ظلمت کدے میں دہر کے، نورِ صفا ہے نعت

جذباتِ عشق و الفتِ آقا ﷺ کا آئنہ
چاہت کا، مہر و اُنس کا اک سلسلہ ہے نعت

''مجرم بلائے جاتے ہیں ''جَآءُوکَ'' ہے گواہ''
معنیٰ سے اس کے پوری طرح آشنا ہے نعت

قسمت کی لوح پر مرے اللہ نے لکھی
اس طرح اک خریطۂ مہر و وفا ہے نعت

اس اِلتفات پر ہُوں سراپا سپاس مَیں
فضلِ خدا سے ہونٹوں پہ صبح و مسا ہے نعت

محمودؔ ہے مُمِد مری عجزِ کلام سے
پندارِ شعر گوئی ہے جو ماورا ہے نعت





پایا ہے لُطفِ زندگی، نعتِ نبی ﷺ ہُوئی
محمودؔ مجھ سے آج بھی نعتِ نبی ﷺ ہوئی

تقدیر دستگیر ہوئی، فضلِ رب ہُوا
قسمت نے کی جو یاوری، نعتِ نبی ﷺ ہوئی

مجھ کو مرے حضور ﷺ نے بُلوا لیا وہیں
جب بھی بہ شوقِ حاضری نعتِ نبی ﷺ ہوئی

ایسا بھی بارہا کرم سرکار ﷺ کا ہُوا
مجھ سے بطرزِ خامشی نعتِ نبی ﷺ ہوئی

خُودِ رفتگی میں بھی مَیں رہا اپنے آپ میں
ایسی تھی میری بے خُودی، نعتِ نبی ﷺ ہوئی

جذبوں کے بوستاں میں، گُلستانِ اُنس میں
آیا جو دورِ غنچگی، نعتِ نبی ﷺ ہوئی

مجھ پر ہُوا شدائدِ حالات میں کرم
کوئی سبیل جب نہ تھی، نعتِ نبی ﷺ ہوئی

جب سے نظر میں گُنبدِ اَخضر ٹھہر گیا
جو بھی ہوئی، ہَری بھَری نعتِ نبی ﷺ ہوئی

میں جب غلام ابنِ غلامِ حضور ﷺ ہُوں
مجھ سے بہ لطفِ داوری نعتِ نبی ﷺ ہوئی

سن کر وہ میری نعت، کریں گے جب اُس پہ صاد
مانوں گا تب کہ واقعی نعتِ نبی ﷺ ہوئی

حالاتِ غم میں بھی ہوئی ہم سے نبی ﷺ کی نعت
اور جب ملی خوشی کوئی، نعتِ نبی ﷺ ہوئی

رقصندہ بختوں میں مِری ہو گی واپسی
شہرِ نبی ﷺ میں جب کبھی نعتِ نبی ﷺ ہوئی

جب ماہنامہ ''نعت'' کی خدمت میں ہوں مگن
از روئے فرضِ منصبی نعتِ نبی ﷺ ہوئی

گِنتا نہیں ہُوں اُس کو مَیں اپنی حیات میں
جس ماہ میں نہ ایک بھی نعت نبی ﷺ ہوئی

محمودؔ مجھ پہ عظمتیں سرکار ﷺ کی کُھلیں
گویا بعونِ آ گہی نعتِ نبی ﷺ ہوئی

نعت

کیا جھوٹ ہے کہ حمد ہوئی ہے مثیلِ نعت
کیا سچ نہیں یہ بات کہ وہ ہے کفیلِ نعت

مُلہم ہُوا سُخن میں مِرا ربِّ کائنات
وِجدان اور ذوق ہُوا جبرئیلِ نعت

جن میں ثنائے سیّدِ ہر دو جہاں ﷺ ہوئی
منشور کاوشیں بھی ہیں وہ از قبیلِ نعت

سیراب کشتِ شعر و سخن بھی اسی سے ہے
جاری ہے شہرِ نور سے جو سلسبیلِ نعت

تعبیر مل گئی مجھے، کیا غم مُسِن ہُوں اب
طفلی میں، مَیں نے دیکھا تھا خوابِ جمیلِ نعت

سُوئے مدینہ اُٹھتے ہیں فوراً مِرے قدم
آتی ہے کان میں جُونہی بانگِ رحیلِ نعت

کہتے ہیں نعت وہ بھی، جو راغب نہ تھے ادھر
یُوں دیکھتا ہوں پھُولتا پھَلتا نخیلِ نعت

پاتا ہوں جب فراغ احادیثِ پاک سے
لاتا ہے قلب و ذہن مرا تب دلیلِ نعت

حسّانؓ بن رواحہؓ و ابنِ زُہیرؓ سے
قائم رہے گی حشر کے دن تک سبیلِ نعت

طیبہ کی دید میں جو شہیدیؔ ہُوا شہید
کہ سکتے ہیں کرامتؔ علی کو قتیلِ نعت

ہیں کافیؔ و امیرؔ و حسنؔ، محسنؔ و رضاؔ
اِن میں ہر ایک شخص ہے بطلِ جلیلِ نعت

کارِ عروض ہے فقط، لفظوں کا کھیل ہے
سوز و گداز و درد نہ ہو گر دخیلِ نعت

موضوع ہی جب اس کا ہے محمودؔ بے نظیر
نظم و غزل کوئی نہیں ہوتی عدیلِ نعت

نعت

آشنا دیں کا ہوں، آشنا نعت کا
زمزمہ ہے لبوں پر سدا نعت کا

شعر دو لکھے یکتا ہر انداز سے
ایک ہے حمد کا، دُوسرا نعت کا

مل گیا ہے زمانے کو تقدیر سے
حمد کی رہبری سے پتا نعت کا

منزلیں گردِ پا ہو کے رہ رہ گئیں
جب سے سُوجھا ہمیں راستا نعت کا

دے گیا راحتیں قلب کو، روح کو
شعر کوئی جو میں نے لکھا نعت کا

رہروِ راہِ مدحت کا کیا پوچھنا
حشر میں بھی وہ شیدا رہا نعت کا

نام لیتے ہیں سرکار ﷺ کا ہر گھڑی
ذکر کرتے ہیں اہلِ وفا نعت کا

اِس کا خالق ہے خلّاقِ ہر دو جہاں
پا رلیا ہم نے رازِ بقا نعت کا

یاد آتا ہے جب اِلتفاتِ نبی ﷺ
شعر کہتا ہُوں مَیں برملا نعت کا

فضلِ خلّاقِ عالم سے لکھّوں گا میں
مُبتدا نعت کا، اِرتقا نعت کا

وہ رِدائے نبی ﷺ سے نوازے گئے
مانیے کعبؓ کو رہنما نعت کا

لوگ دیکھیں گے، حیران رہ جائیں گے
حشر کے دن ملے گا صلہ نعت کا

جُز خدا کوئی رُتبے سے واقف نہیں
جُز خدا کس کو ہو اِدّعا نعت کا

یادِ طیبہ جو محمودؔ کو آ گئی
مصرعِ تر وہیں ہو گیا نعت کا

نعت

دیکھیں گے لوگ حشر میں انجامِ نعت کو
رب نے سراہا جب مِرے اقدامِ نعت کو

بیتِ وِلا کے گرد ہم محوِ طواف ہیں
جس دن سے اوڑھ رکھا ہے اِحرامِ نعت کو

ان پر کرم کی بارشیں دن رات ہوتی ہیں
سرکار ﷺ مُنہ لگاتے ہیں خُدّامِ نعت کو

وہ تو رسا بہ بارگہِ مصطفیٰ ﷺ ہُوا
تسلیم کر رہا ہے جو اَحکامِ نعت کو

سَودا ہمارے سر میں درودِ نبی ﷺ کا ہے
دل میں بٹھائے بیٹھے ہیں اِلہامِ نعت کو

واقف ہے جب وہ میرے نبی ﷺ کے مقام سے
رِضواں نہ کیسے جانتا اِکرامِ نعت کو

ہم سقف ہی کو تکتے رہے ٹوپی تھام کر
حسّانؓ چھو سکے ہیں فقط بامِ نعت کو

آقا ﷺ نے بار بار ہمیں جو عطا کیا

سر آنکھوں پر رلیا ہے ہر انعامِ نعت کو

تحمید ختم ہوتی ہے مدحِ رسول ﷺ پر

اور دائرۂ حمد ہے اتمامِ نعت کو

انجام آشنا نہیں وہ، جو برتتے ہیں

اب جلبِ منفعت کے لیے نامِ نعت کو

محمودؔ اِس سے صَرفِ نظر کس طرح کرے

جس وقت اُس نے سُن لیا پیغامِ نعت کو





ہیں کس قدر حریص خدا جانے نعت کے

گاتے ہیں جو صباح و مسا گانے نعت کے

اِخلاص اور حُسنِ ارادت بہ شکلِ شعر

ہیں دوستو، یہی تو دو پیمانے نعت کے

روشن کلامِ حق میں ہے شمعِ مدیحِ پاک

فضلِ خدا سے ہم ہوئے پروانے نعت کے

ہم آ گئے ہیں اِس سے خدا کی نگاہ میں

لب پر ہمارے، کیوں نہ ہوں شُکرانے نعت کے

جتنے بھی اولیاءِ خدائے عظیمؒ ہیں

بزمِ قُدُس میں سُنتے ہیں افسانے نعت کے

کوثر کے مستحق جو ہوئے ہیں تو اس لیے

پینے کو مل گئے ہمیں میخانے نعت کے

ان پر رواں ہیں انبیاؑ و اولیاؒ سبھی

سوچو تو، راستے نہیں انجانے نعت کے

افسوس ان کے حال پر، جو لوگ رہ گئے
بدبختیوں کی وجہ سے بیگانے نعت کے

روزِ نشور اُن میں مرا بھی کلام ہو
پیشِ حضور ﷺ ہوں گے جو نذرانے نعت کے

سودا بہشت کا تو جبھی ہو گا حشر میں
مانگیں گے جب ملائکہ بیعانے نعت کے

کیا بُدبُدا رہے ہیں مدیحِ رسول ﷺ میں
قصرِ ہُنر کی اوٹ سے، دیوانے نعت کے

نازاں رہے بلندیٔ قسمت پہ حشر تک
محمودؔ تُو رموز اگر جانے نعت کے

نعت 33

نعت

بات کرنا چاہو تم جو ابتدائی نعت کی
تُبعِ اوّلؓ سے ہوئی ہے پیشوائی نعت کی

باعثِ رنگینی و رعنائیِ ہستی ہوئی
گلشنِ عالم میں یہ رنگیں نوائی نعت کی

سب فرشتے ہو گئے مصروفِ صلواتِ رسول ﷺ
رب نے کی روزِ ازل جب رُونمائی نعت کی

زندگی میں، قبر میں، پُل پر، سرِ میزانِ حشر
ہر قدم پر کام آئی آشنائی نعت کی

جب ہوئی مُڈبھیڑ میری مشکلاتِ دہر سے
ہو گئی امداد گر عُقدہ کُشائی نعت کی

تا بہ منزل راستا اپنی نگاہوں پر کُھلا
باغِ رضواں تک ملی ہے رہنمائی نعت کی

ہے یقیں، سرکار ﷺ پہنچیں گے مری امداد کو
جب مصائب میں گھرا، دوں گا دُہائی نعت کی

ہم کو غرقابی کا کیا ڈر، جب میسّر آ گئی
بحرِ ظلماتِ جہاں میں ناخدائی نعت کی

ہم کو حاصل ہو گئی سرشاریوں کی کیفیت
رُوح کی لہروں پہ جب تصویر آئی نعت کی

عالمِ انسانیت سے بھی جُدا ہوتے ہوئے
سہ نہیں پاؤں گا مَیں، لوگو! جُدائی نعت کی

ناقدانِ فن کو یہ تسلیم کرنا پڑ گیا
ہے سُخن کے ملک پر فرماں روائی نعت کی

ہاتفِ غیبی سے یہ آواز آتی ہے مجھے
پاؤ گے تم بھی سرِ محشر کمائی نعت کی

کُھل گیا بابِ قبولیّت، پئے تحسینِ شعر
جب کسی شاعر کے لب پر بات آئی نعت کی

الفتِ سرکار ﷺ کی نعمت سے جو محروم ہے
اک وہی بدبخت کرتا ہے بُرائی نعت کی

روح رہتی ہے مگن وردِ درودِ پاک میں
جان ہے محمودِ عاصی کی، فدائی نعت کی

نعت

سوچو تو ہر گُل پیرہنی نعت ہی کی ہے
باغِ ادب کی جو ہے کلی، نعت ہی کی ہے

عرصہ ہوا، مَیں سجدۂ شُکرِ خدا میں ہُوں
توفیق جو خدا سے ملی نعت ہی کی ہے

چھایا سحابِ عشقِ نبی ﷺ قلب پر مرے
پلکوں پہ جس قدر ہے نمی، نعت ہی کی ہے

احساس تک نہیں ہے جو حِدّت کا حشر کی
یہ سایہ گُستری بھی کسی نعت ہی کی ہے

اپنا قلم تو رب کی ثنا میں ہُوا رواں
لیکن ہوئی جو نظم، لگی نعت ہی کی ہے

مدحِ نبی ﷺ نہ ہو تو مسرّت کا کیا جواز
مجھ کو ملی ہے جو بھی خوشی، نعت ہی کی ہے

فردوس کی ہَوا کو نہ پائے گا کم نصیب
فردِ عمل میں جس کی، کمی نعت ہی کی ہے

رضواں تری طلب میں نہ سرگشتہ کیوں پھرے
جب مانگ طیبہ میں بھی تری نعت ہی کی ہے

اُٹھا سی سِن سے، فضلِ خدائے کریم سے
جو بات ہم نے کی یا سُنی، نعت ہی کی ہے

پہنچے گی شکلِ حمد میں تا حدِّ لامکاں
لَے اپنی جیسی بھی ہے، ابھی نعت ہی کی ہے

دُنیا میں بھی اِسی کا رہا ظلِّ عاطفت
محشر کے دن بھی چھاؤں گھنی نعت ہی کی ہے

چاروں طرف فضا میں اسی کے ہیں زمزمے
یہ بزم وشی، انجمنی نعت ہی کی ہے

ہے بیسویں صدی کے شب و روز سے عیاں
جو آنے والی ہے، وہ صدی نعت ہی کی ہے

امداد گار یہ ہے الم آشناؤں کی
بے چارگاں کو چارہ گری نعت ہی کی ہے

قُدسی فلک کے، تکتے ہیں محمودؔ میری سمت
مطلوب لَے وہاں بھی، مِری نعت ہی کی ہے



مِرا فروغِ آگہی مِرے نبی ﷺ کی نعت ہے
چنانچہ ایک حمد سی مِرے نبی ﷺ کی نعت ہے

فگندگی جو سر کی ہے، محبّتوں کی ہے امیں
مِرے لبوں کی خامشی مِرے نبی ﷺ کی نعت ہے

صداقتوں کی انتہا جو اُن کی ذاتِ پاک ہے
تو ابتدائے راستی مِرے نبی ﷺ کی نعت ہے

مدیحِ سرورِ زماں ﷺ اساس ہے خلوص کی
برائے صُلح و آشتی مِرے نبی ﷺ کی نعت ہے

کروں گا پیش دیکھتے ہی گُنبدِ حضور ﷺ کو
نگاہوں میں جو اَن کہی مِرے نبی ﷺ کی نعت ہے

مجھے گوارا ہی کہاں ہے اور کوئی بات بھی
کہ میرا حُسنِ شاعری مِرے نبی ﷺ کی نعت ہے

ہر ایک نعت جس طرح ہے اصل میں مدیحِ رب
ہر ایک حمد واقعی مِرے نبی ﷺ کی نعت ہے

نہ فکر و فن کا دعویٰ تھا، نہ فکر و فن کا دعویٰ ہے
مِرے لبوں پہ قدرتی مرے نبی ﷺ کی نعت ہے

مِرا ضمیر زیرِ بار ہے جو اُن کے لطف کا
تو ترجمانِ معنوی مرے نبی ﷺ کی نعت ہے

عبادتیں ہیں حیثیت میں دوسری تو ثانوی
مِرا تو پہلا فرض ہی مرے نبی ﷺ کی نعت ہے

قبول ہو گی بارگاہِ رب میں میری التجا
کہ جب زباں پہ پیشگی مرے نبی ﷺ کی نعت ہے

خدا کرے کہ یہ کہیں مزاج میں دخیل ہو
فروتنی و عاجزی مرے نبی ﷺ کی نعت ہے

یہ بات کیا کہ نعت بھی ہو، اتباع بھی نہ ہو
حقیقتاً تو پیروی مرے نبی ﷺ کی نعت ہے

مجھے جو اپنی زندگی سے پیار ہے تو اس لیے
رشید میری زندگی مرے نبی ﷺ کی نعت ہے

نعت

خالق جو عشق کا ہے، وہ ہے پاسبانِ نعت
جبریلِ اُنس بن گیا ہے ترجمانِ نعت

مدحِ رسولِ پاک ﷺ ہے قرآنِ پاک میں
جو بے نشاں ہے، اس سے ملا ہے نشانِ نعت

وہ روشنی ہے، شائبہ ظلمات کا نہیں
ایسا الگ تھلگ ہے جہاں سے جہانِ نعت

مشغول پھر صلوٰۃ میں کیسے نہ لوگ ہوں
جب مسجدِ سُخن میں ہو بانگِ اذانِ نعت

دیکھو، وہ ہیں رضاؔ و حسنؔ، محسنؔ و امیرؔ
روشن انھی نجُوم سے ہے آسمانِ نعت

ہو جاؤں کاش میں بھی کسی طرح کامیاب
جس وقت لے خدائے جہاں امتحانِ نعت

بینُ السطُورِ حمد ہے مدحِ رسولِ حق ﷺ
پائی ثنائے خالق و مالک میانِ نعت

جس وقت نیکیوں کی کمی ہو گئی عیاں
روزِ نشور چھیڑیں گے ہم داستانِ نعت

بے حیثیت ہے اہلِ جہاں کی تمام داد
جب ربِّ کائنات ہے خود قدر دانِ نعت

رب کا کرم نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے یہ
ہم ایسوں کو بھی ہونے لگا ہے گمانِ نعت

پھر حشر کی تمازت و حدّت کا خوف کیا
سر پر تنا ہُوا ہو اگر سائبانِ نعت

خُدّامِ نعت کو نہیں طوفاں کا ڈر کوئی
پُوری طرح کُھلا ہُوا ہے بادبانِ نعت

کہتے ہیں نعت، پڑھتے ہیں نعت اور سنتے ہیں
ان سب پہ مشتمل ہے مرا خاندانِ نعت

نعتِ نبی ﷺ دکھاتی ہے تحمیدِ حق کی راہ
ہے دستِ حمدِ ربِّ جہاں میں عنانِ نعت

محمودؔ مجھ کو ہوتی ہے تسکینِ دل نصیب
آقا ﷺ کو پیش کرتا ہوں جب ارمغانِ نعت



حاضری طیبہ کی ہے جو صدقۂ نعتِ رسول ﷺ
سینۂ احساس پر ہے تمغۂ نعتِ رسول ﷺ

نعت گُستر مدح گوؤں کے لیے ہے رہنما
جو بھی قرآں میں بیاں ہے نکتۂ نعتِ رسول ﷺ

ایک سرمستی کی کیفیّت ہمارے ساتھ ہے
روز و شب پیتے ہیں ہم جو بادۂ نعتِ رسول ﷺ

اِس کا راہی مستقل ہونا ہے شرطِ اوّلیں
سیدھا پہنچائے گا طیبہ جادۂ نعتِ رسول ﷺ

دیدہ زیبی اس کی بھائے گی فرشتوں تک کو بھی
چہرۂ فن پر ہُوا جو غازۂ نعتِ رسول ﷺ

سُورۂ کوثر کی ہر آیت کو پڑھ لو غور سے
کیا نہیں وہ مصرعِ برجستۂ نعتِ رسول ﷺ

روح کے محبس میں در آئے بہشتوں کی ہوا
دل میں ہو جائے جو راسخ جذبۂ نعتِ رسول ﷺ

تا قیامت وہ نگاہِ لُطفِ خالق میں رہے
پائے خوش بختی سے جو اک لمحۂ نعتِ رسول ﷺ

اخذ کردہ یہ نتیجہ ہے مرے وِجدان کا
حلقۂ صلوات بھی ہے حلقۂ نعتِ رسول ﷺ

قُدسیوں کی داد سے گونجے گا میدانِ نشور
سُنتے ہی اہلِ وِلا کا نغمۂ نعتِ رسول ﷺ

ہیں الف حسّانؓ توئی مظہر و حافظ فقیر
یُوں مجلّد ہو گیا شیرازۂ نعتِ رسول ﷺ

سب قرائن دے رہے ہیں یہ نویدِ مستقل
ہونے والا ہے ادب پر غلبۂ نعتِ رسول ﷺ

میرے اِکسٹھ سال گزرے ہیں اِسی کے سائے میں
ہے حقیقت یہ کہ ھُوں پروردۂ نعتِ رسول ﷺ

اُس کو موت آئے بھی تو محمودؔ وہ مرتا نہیں
جس کی سانسیں ہو گئیں وابستۂ نعتِ رسول ﷺ

نعت

رکھتا ہوں مَیں جب ذوقِ ادب، نعت کہوں گا
مَیں پیشِ شہنشاہِ عرب ﷺ نعت کہوں گا

مقبولیتِ رب کی سَنَد مجھ کو ملے گی
اشکوں سے وضُو کر کے مَیں جب نعت کہوں گا

اِس کام کے باعث ہی مری زیست ہے خُورسند
ہے کام یہی وجہِ طرب، نعت کہوں گا

کہ دوں گا دمِ صُبح اگر حمدِ الٰہی
رُک جائے گا جب گریۂ شب، نعت کہوں گا

پڑھتا تھا مَیں نعتیں کہ پڑیں اُن کی نگاہیں
ھُوں اب جو نگاہوں میں تو اب نعت کہوں گا

صلوات مرے لب پہ شب و روز رہے گی
اُکسائے گا جب حُسنِ طلب، نعت کہوں گا

لے تیری قسم مجھ کو، زباں کھولوں گا جب بھی
تقلید میں تیری، مرے رب! نعت کہوں گا

۲

کام آئے گی آقا ﷺ کی بس ایک جُنبشِ اَبرُو
جس وقت مَیں بے جنبشِ لب نعت کہوں گا

قدمین میں جس وقت کھڑا ہوں گا ادب سے
خاموش نگاہوں سے عجب نعت کہوں گا

نعتوں ہی سے بہلاؤں گا دل، نیند سے پہلے
اور نیند سے اُٹھوں گا تو جب نعت کہوں گا

خواہش ہے کہ جنّت میں بھی قرطاس و قلم ہو
یہ ہو گی مِری ایک طلب، نعت کہوں گا

لمحے کو بھی غافل نہ رہوں اِس سے، دُعا ہے
کیا پوچھتے ہو مجھ سے کہ کب نعت کہوں گا

شور اُٹھے گا جب چار طرف صَلِّ عَلٰی کا
مَیں عرصۂ محشر میں بھی تب نعت کہوں گا

محمودؔ یہ وعدہ ہے مِرا اپنے نبی ﷺ سے
ہوں صبح و مسا، روز کہ شب، نعت کہوں گا



کی ہے کلامِ پاک نے تلقین نعت کی
تحریک دے رہا ہے ہمیں دین نعت کی

ضَو ریزیوں نے لے لیا مجھ کو حصار میں
یوں معرفت رساں ہوئی تمکین نعت کی

صُورت، بفضلِ ربِّ قدیر و بعونِ حق
قوسِ قُزح کی طرح ہے رنگین نعت کی

ابجد ہے یہ، ہے دین کی تفہیمِ اوّلیں
لیکن نہ رمز پائے گا بے دین نعت کی

خالق کی، اہلِ عشق کی، اصحابِ پاکؓ کی
شکلیں دکھائی دیتی ہیں یہ تین نعت کی

شک اِس کے اِستجاب میں ممکن نہیں ذرا
صلوات کی دعا ہے تو آمین نعت کی

کرتا ہے دل ہدایتِ مدحِ رسولِ پاک ﷺ
تخییل کی اُڑان ہے تلقین نعت کی

روح و دل و نظر کو اِسی سے ملا فروغ
ہجرِ مدینہ میں ہوئی تسکین نعت کی

بے مثل ہیں مدیحِ پیمبر ﷺ کی صورتیں
صد آئنہ مثال ہے تزئین نعت کی

تخییل و فکر پر ہے کرم ذوالجلال کا
تقلیدِ کبریا میں ہے تعیین نعت کی

مدحت سرا پہ خاص کرم ہے حضور ﷺ کا
تحسینِ حق ہے اصل میں تحسین نعت کی

منشورِ مدح نعت سے میری عیاں ہُوا
دل جانتا ہے صورتِ آئین، نعت کی

امکاں رشید اِس کا نہیں دور دور تک
کم ظرف کو نصیب ہو تلقین نعت کی

نعت

آقا ﷺ کو گرچہ پیش کی دانشوروں نے نعت
کی نذر لیکن ہم سے بھی کچھ احقروں نے نعت

لکھی ہم ایسے شاعروں کی رہنمائی کو
کعبؓ و بُصیریؒ ایسے کرم گُستروں نے نعت

کس طرح پائیں کیفیت وہ شاعر آج کے
جیسے کہی ہے جامیؒ سے نکتہ وروں نے نعت

ہر صاحبِ نظر کو وہیں آ گئی نظر
جس وقت لکھی آسماں پہ منظروں نے نعت

پڑھتے رہے ہیں جانور بھی صورتِ صلوٰۃ
ہاتھوں میں کافروں کے، کہی کنکروں نے نعت

سجدے میں جھک کے کرتے تھے مدحِ نبی ﷺ شجر
کہتے ہوئے سلام کہی پتھّروں نے نعت

چہکار ان کی منزلِ مقصد پہ لے گئی
جس وقت گُنگنائی ہے خستہ پروں نے نعت

ترتیب دی ہے ایک تسلسل سے دوستو
دیتے ہوئے بشارتیں، پیغمبروںؑ نے نعت

وہ سنگِ میل حفظِ ناموسِ نبی ﷺ بنا
لمحہ وہ جب رقم کی وفا پیکروں نے نعت

جب ابرِ ظلِّ مرحمت کی خواہشیں ہوئیں
قرطاس پر رقم کی مجھ سے احقروں نے نعت

اَلطاف و اِلتفاتِ نبی ﷺ چھا گیا وہیں
جس وقت پیش کی ہے سُخن گُستروں نے نعت

بڑھ کر قبولیت نے اُسے ہاتھ میں لیا
جب بے کسی میں پیش کی ہے بے زروں نے نعت

مقبولیت کا پا گئی محمودؔ وہ شرف
کی پیش جیسے کیسے بھی ہم کمتروں نے نعت

نعت

اِکرام و لُطفِ ایزدی نعتِ نبی ﷺ سے ہے
میرا شعورِ آگہی نعتِ نبی ﷺ سے ہے

مضمون کیسا؟ یہ تو حقیقت ہے دوستو!
میری نظر کی روشنی نعتِ نبی ﷺ سے ہے

محشر میں بھی اِسی سے ملیں گی مسرّتیں
جتنی یہاں بھی ہے خُوشی، نعتِ نبی ﷺ سے ہے

جامِ ثنائے شاہِ اُمم ﷺ میں مگن ہُوں مَیں
میرا علاجِ تشنگی نعتِ نبی ﷺ سے ہے

پائی فرشتوں نے بھی اِسی نور کی زکوٰۃ
اور آدمی بھی آدمی نعتِ نبی ﷺ سے ہے

تسکینِ جان اور طمانینتِ قلُوب
حمدِ خدا سے ہے کبھی نعتِ نبی ﷺ سے ہے

اس کے بغیر مُردنی چھائے حواس پر
فکر و نظر کی تازگی نعتِ نبی ﷺ سے ہے

میری جو یارو، جھوٹ سے نفرت ہے مستقل
یہ سب مذاقِ راستی نعتِ نبی ﷺ سے ہے

میں نے قدم قدم پہ یہ محسوس کر لیا
گویا حیات واقعی نعتِ نبی ﷺ سے ہے

قرطاس میں، قلم میں، تخیّل میں، فکر میں
جتنا ہے ربطِ معنوی، نعتِ نبی ﷺ سے ہے

میں ساڑھے تین ماہ رہا اب تلک وہاں
طیبہ سے یہ وابستگی نعت نبی ﷺ سے ہے

محمودؔ اُس کی موت ہوئی حاصلِ حیات
وہ فرد جس کی زندگی نعتِ نبی ﷺ سے ہے

نعت 42

نعت

زمانے سے دنیا جُدا نعت کی ہے
کہ تمہید حمدِ خُدا نعت کی ہے

نہیں ہوتی ردّ یہ عبادت ہے ایسی
ہے مقبولِ رب تو صَدا نعت کی ہے

کہیں اس کی ممکن کہاں ہے نہایت
جو لولاک سے ابتدا نعت کی ہے

عقیدت کا ہے مُنتہا یہ مجسّم
محبّت کی ہر اک ادا نعت کی ہے

جو کعبؓ و بُصیریؒ کو بخشی گئی تھی
بلا شکّ و شُبہہ رِدا نعت کی ہے

رسائی دل و روح و جاں تک ہے اس کی
جو نکلی ہے لب سے، ندا نعت کی ہے

یقیناً ہے وہ ہجرِ طیبہ کے باعث
اگر لے کوئی غم زدہ نعت کی ہے

ہرح روح دریوزہ گر ہے نبی ﷺ کی
خرد ہے جو میری، گدا نعت کی ہے

نکلتی ہے جو دل کی گہرائیوں سے
وہ طرزِ ستائش جُدا نعت کی ہے

کرم یہ نرالا ہے محمودؔ مجھ پر
صدا میرے لب پر سدا نعت کی ہے

نعت 43

نعت

مہ و مہر میں بھی دمک نعت کی ہے
پرندوں کی جو ہے چہک، نعت کی ہے

جو نعتِ نبی ﷺ میں ہے تحمیدِ خالق
تو حمدِ خدا میں جھلک نعت کی ہے

بصیرت کا نور اس کی تقدیر میں تھا
وہ جس کی نگہ میں چمک نعت کی ہے

اگر دل سے پوچھو تو معلوم ہو گا
کہ ہلچل سما تا سمک نعت کی ہے

وگرنہ ازل سے یہ بے رنگ و بو تھے
جو اشعار میں ہے مہک، نعت کی ہے

دُعا اپنی بھیجو تو ساتھ اِس کے بھیجو
رسائی جو ہے عرش تک، نعت کی ہے

اِسی رہ پہ چلتے چلے جاؤ یارو!
اِرم تک جو جاتی سڑک نعت کی ہے

جو احقر کو داد اہلِ دل دے رہے ہیں
یہ تحسین لاریب و شک نعت کی ہے

پیمبر ﷺ کی الفت کا سودا ہے سر میں
دبی میرے دل میں کسک نعت کی ہے

ہر اک معرکہ میں نے سر کر لیا ہے
مدد کو جو پہنچی کُمک نعت کی ہے

گڑھے میں جہنّم کے، مَیں ورنہ گرتا
جو اِس راہ میں تھی اٹک، نعت کی ہے

نعت 44

نعت

ربِّ کریم دیتا ہے تعلیم نعت کی
مومن نہ کس لیے کریں تعظیم نعت کی

عشقِ رسولِ پاک ﷺ کا ہے فہم لازمی
اِس کے بغیر کیسے ہو تفہیم نعت کی

بے شُبہہ بن زُہَیرؓ کی فرمانروائی ہو
قائم جہاں میں ہو اگر اقلیم نعت کی

لطفِ حبیبِ خالق و مالک ﷺ سے دی ہمیں
حسّانؓ و بن رواحہؓ نے تعلیم نعت کی

ہم سے خطا شعار بھی اِس میں مگن ہوئے
یہ بھی ہے ایک صورتِ تعمیم نعت کی

جو صاحبِ ایماں نہیں ہے، اُس کی بات کیا
مومن جو ہے، وہ کرتا ہے تکریم نعت کی

یہ بندگانِ در کی، وہ ربِّ کریم کی
ممکن جو ہے تو اِس طرح تقسیم نعت کی

اچھا تو ہے یہی کہ ادارہ کرے کوئی
تنقید کے اصول پر تنظیم نعت کی

رکھتا ہوں کلکِ الفتِ سرکار ﷺ ہاتھ میں
محمودؔ جس سے کرتا ہوں ترقیم نعت کی

نعت 45

نعت

ربّ کریم سے ہوئی ایجاد نعت کی
طرزِ کلامِ پاک ہے استاد نعت کی

کہتا ہوں نعت جب تو یوں ہوتا ہوں مطمئن
ملتی ہے قُدسیوں سے مجھے داد نعت کی

کیسے نہ ہوتیں سر بفلک اس کی چوٹیاں
قرآنِ پاک سے ہے جب بُنیاد نعت کی

یہ بھی دعائے رحمتِ عالم ﷺ کا ہے اثر
جبریلؑ آپ کرتے ہیں امداد نعت کی

آئے گا میرا نام بھی عُشّاقِ نعت میں
لکھّیں گے جب ملائکہ رُوداد نعت کی

میری مدد کے واسطے میری گواہی میں
روزِ نشور بولیں گی اَسناد نعت کی

مدحِ رسول ﷺ کرتے ہیں اربابِ معرفت
کرتے ہیں بات صاحبِ ارشاد نعت کی

ہے ساتھ اِس کا میرے دمِ واپسیں تلک
سانسوں کے ساتھ منسلک ہے یاد نعت کی

ہیں نیکیاں تو کم مری، لیکن یقین ہے
حاصل رہے گی حشر میں امداد نعت کی

مدحِ رسولِ پاک ﷺ لکھے آں کا قلم
تصویر کھینچیں مانی و بہزاد نعت کی

کیسے نہ اس کو شاد کرے فضلِ کبریا
جب جستجو میں ہے دلِ ناشاد نعت کی

بات اِس کی، تا قیامِ قیامت نہیں فقط
محشر کے بعد تک بھی ہے میعاد نعت کی

اولاد بھی ہے میری اِسی رَہ کی رَہ نوَرد
الفت ہی میں رہے مرے اَجداد نعت کی

مستقبل اس کا لازماً روشن ہو اے رشید
طبعِ سلیم ہو اگر نقّاد نعت کی



نغمہ مسرّتوں کا سنایا ہے نعت نے
منظر عقیدتوں کا دکھایا ہے نعت نے

میری مسافتیں بھی ہُوئیں منزل آشنا
ہر رنجِ بے جہت سے چُھڑایا ہے نعت نے

یک رنگ ہو کے رہ گئے دل میں سبھی خیال
ہر اک تضادِ فکر مٹایا ہے نعت نے

اللہ تک رسائی اب آسان ہو گئی
معیارِ آگہی جو بتایا ہے نعت نے

مجھ کو سلیقہ حاضریٔ شہرِ نُور کا
از راہِ عجز و حلم سکھایا ہے نعت نے

تقدیر بن گئی ہے مری نعت کے طفیل
مجھ کو درودِ پاک پڑھایا ہے نعت نے

منزل مجھے مدینۂ طیبّ کی مل گئی
نکلے ہیں اشک، ہاتھ بٹایا ہے نعت نے

فرما کے میرے جذبہ و احساس پر کرم
خوابیدہ پہلوؤں کو جگایا ہے نعت نے

ملتا کہاں ہے اور کسی کی مدیح میں
پیرایۂ خلوص جو پایا ہے نعت نے

خوشِ قسمتی نے ساتھ دیا، سمت مل گئی
بے رہروی سے ہم کو بچایا ہے نعت نے

شہرِ حروف و لفظ و مفاہیم میں رشیدؔ
کیسی لطافتوں کو بسایا ہے نعت نے

محمودؔ انکسار مرا دستگیر تھا
عجزِ کلام یاد دلایا ہے نعت نے

نعت 47

نعت

کعبؓ و بُوصیریؒ کو جو ملی تھی گلیمِ نعت
مجھ کو بھی دیں حضور ﷺ بہ لطفِ عظیمِ نعت

منزل ہے عشق و الفتِ آقائے کائنات ﷺ
جاتی ہے اِس طرف کو رہِ مستقیمِ نعت

طُورِ نیاز و عجز پر، جُوتے اُتار کر
ہر نعت گو کھڑا ہے مثالِ کلیمِ نعت

مُختص ہوئی خدا کی طرف سے ازل کے دن
ذوقِ سلیم کے لیے خُلدِ نعیمِ نعت

اِس لطف پر مَیں سجدۂ شُکرِ خُدا میں ہُوں
میری ندیم نعت ہے، مَیں ہُوں ندیمِ نعت

شاداب اس سے ہو گی ہر اک کِشتِ معرفت
شہرِ نبی ﷺ سے چل پڑی بادِ نسیمِ نعت

لازم ہُوا ہے اُس پہ، مؤدّب رہے سدا
دے اذنِ حاضری جو کسی کو حریمِ نعت

احقر کو لے کے پہنچی ہے شہرِ حضور ﷺ تک
جب بھی بہا کے لے چلی موجِ شمیمِ نعت

فی الواقعہ جو نعت ہے، اس کو سُنیں بہ شوق
یا رب! عطا ہو لوگوں کو ذوقِ سلیمِ نعت

گو ہیں پسندِ خاطرِ احباب جدّتیں
محمودؔ کو خُوش آتا ہے رنگِ قدیمِ نعت

نعت 48

نعت

نعتِ سرورِ عالم ﷺ میرے لب پہ یُوں آئی
نعتِ سرورِ عالم ﷺ ہے خُدا شناسائی

نعتِ سرورِ عالم ﷺ زمزمہ ہے لولاکی
نعتِ سرورِ عالم ﷺ نغمہ ہفت افلاکی

نعتِ سرورِ عالم ﷺ سایۂ ہمایونی
نعتِ سرورِ عالم ﷺ خُرّمی کی افزونی

نعتِ سرورِ عالم ﷺ ہے ضیائے ایمانی
نعتِ سرورِ عالم ﷺ خواہشِ خُدا دانی

نعتِ سرورِ عالم ﷺ سُنّتِ خداوندی
نعتِ سرورِ عالم ﷺ سے مِری ظفر مندی

نعتِ سرورِ عالم ﷺ اُلفتوں کی غمّازی
نعتِ سرورِ عالم ﷺ رب کی ہے ہم آوازی

نعتِ سرورِ عالم ﷺ ہے سَخُن کی شیرینی
نعتِ سرورِ عالم ﷺ سے ہے دُور بے دینی

نعتِ سرورِ عالم ﷺ جان ہے عبادت کی

نعتِ سرورِ عالم ﷺ ہے سَنَد شفاعت کی

نعتِ سرورِ عالم ﷺ کُفر سے ہے بیزاری

نعتِ سرورِ عالم ﷺ تمغۂ وفاداری

نعتِ سرورِ عالم ﷺ روح و جاں کی آبادی

نعتِ سرورِ عالم ﷺ سب دُکھوں سے آزادی

نعتِ سرورِ عالم ﷺ باعثِ خرد مندی

نعتِ سرورِ عالم ﷺ ناعتوں کی خُورسندی

نعتِ سرورِ عالم ﷺ جب کبھی کہیں ہو گی

نعتِ سرورِ عالم ﷺ منزل آفریں ہوگی

نعت 49

نعت

دیتا ہے کبریا کا پتا نعت کا ریاض
دیکھیں تو آپ کرکے ذرا نعت کا ریاض

اس کا جو مُبتدی ہے، وہ فن کا ہے منتہی
ہے سب ریاضتوں سے سِوا نعت کا ریاض

انعام ہے یہ خالقِ ہر کائنات کا
ہے لُطفِ شاہِ ہر دوسراؐ نعت کا ریاض

آتے ہیں دیکھنے کو ملائک ہزارہا
جب کر رہے ہوں ما و شما نعت کا ریاض

خوشنودئ نبئ مکرّم ﷺ اِسی میں ہے
ربِّ جہاں کی بھی ہے رِضا نعت کا ریاض

ممکن ہُوا یہ نُصرتِ سرکار ﷺ کے طفیل
مشکل اگرچہ پایا گیا نعت کا ریاض

کعبؓ و بُصیریؒ کی بھی سفارش جو ساتھ ہے
دلوائے گا نبی ﷺ سے رِدا نعت کا ریاض

مَیں اُن کا نام لیوا ہوں، حضرت ﷺ شفیع ہیں
ذکرِ وفا و فکرِ رجا نعت کا ریاض

منعوت ﷺ کے کرم سے ہے ناعت وفا شعار
دیتا ہے اعتبارِ وفا نعت کا ریاض

توفیق ربِّ ہر دو جہاں کی اگر نہ ہو
انسان کیسے کر سکے گا نعت کا ریاض

لاحق ہُوا کسی بھی طرح کا مَرض کوئی
دیکھا کہ ہے نویدِ شِفا نعت کا ریاض

پاؤ گے خود کو ربِّ جہاں کی نگاہ میں
کرتے رہو جو صبح و مسا نعت کا ریاض

مصروف رب نے کر دیا اِس کارِ خاص میں
کرتا رہوں گا کیوں نہ سدا نعت کا ریاض

پوچھا گیا جو مجھ سے کہ دنیا میں کیا کِیا
اس پر ملائکہ نے کہا "نعت کا ریاض"

محمودؔ مَیں نے کرتی ہوئی دیکھی بارہا
شہرِ نبی ﷺ کی آب و ہَوا نعت کا ریاض

نعت

حسّانؓ و کعبؓ سے ہے تدلیلِ نعت خوانی
ثابت ہوئی ہے جس سے تفضیلِ نعت خوانی

خیرُ القرُون ہی سے یہ جگمگا رہی ہے
کس طرح بُجھ سکے گی قندیلِ نعت خوانی

المختصر، ہے سُنّت اصحابؓ مصطفیٰ ﷺ کی
کیا پوچھتے ہو مجھ سے تفصیلِ نعت خوانی

بابِ اِستجاب کا تو یارو، کُھلا ہُوا ہے
اِخلاص سے کرو تم ترسیلِ نعت خوانی

تاریخ اس کی ہو گی آخر کبھی مرتّب
ہو گی کسی کے ہاتھوں تسجیلِ نعت خوانی

خوشنودیٔ پیمبر ﷺ ہو صِرف اِس کا مقصد
گر چاہتے ہو، لوگو! تکمیلِ نعت خوانی

رتبہ بڑا تھا اِن کا، پر ہو گئیں محرّف
توراتِ نعت گوئی، انجیلِ نعت خوانی

آواز ہی کا جادو، اِس کی اَساس کب ہے
پہلے تو لوگ سیکھیں تعدیلِ نعت خوانی

سُن کر، سمجھ کر اس کی تحسین لازمی ہے
یوں ہے بہت ضروری ترتیلِ نعت خوانی

معیارِ نعت گوئی پیشِ نظر رہے گا
تب ہو گی نعت خوانو! تجمیلِ نعت خوانی

اچّھا کلام ڈھونڈیں، سیکھیں تلفُّظ اس کا
اہلِ وفا جو چاہیں تحصیلِ نعت خوانی

بند اِس کے آگے باندھو اہلِ وِلا عزیزو!
ہے جلبِ زر جو وجہِ تطویلِ نعت خوانی

نعت 51

نعت

وابستۂ جاں نعتِ رسولِ دوسرا ﷺ ہے
ہاں لب پہ رواں نعتِ رسولِ دوسرا ﷺ ہے

یہ رُوح کا محور ہے، یہی مصدرِ ایماں
اور مطمحِ جاں نعتِ رسولِ دوسرا ﷺ ہے

معراجِ تفکُّر ہے تو ہے اوجِ تکلُّم
اعزازِ بیاں نعتِ رسولِ دوسرا ﷺ ہے

مقبولِ پیمبر ﷺ بھی تو مقبولِ خدا بھی
بے وہم و گُماں نعتِ رسولِ دوسرا ﷺ ہے

قاری ہو جو قرآں کے، کُھلی آنکھ سے دیکھو
تحریر وہاں نعتِ رسولِ دوسرا ﷺ ہے

اِثباتِ یقیں کی ہے شروعات یہیں سے
بدلے جو گُماں نعتِ رسولِ دوسرا ﷺ ہے

اِکرامِ پیمبر ﷺ کی ہے یہ مظہرِ اول
اَلطاف نشاں نعتِ رسولِ دوسرا ﷺ ہے

اُس جا پہ کرم رب کا ہُوا کرتا ہے دائم
وہ جا کہ جہاں نعتِ رسولِ دوسرا ﷺ ہے

مَیں سایۂ سرکارِ جہاں ﷺ میں ہُوں پَنہ گیر
اور وجہِ اماں نعتِ رسولِ دوسرا ﷺ ہے

دریائے محبّت میں جو ہمراہ ہے میرے
وہ موجِ رواں نعتِ رسولِ دوسرا ﷺ ہے

ہے وِردِ صلوٰۃ اپنے لیے فرض عبادت
گر بانگِ اذاں نعتِ رسولِ دوسرا ﷺ ہے

محمودؔ مددگار ہماری دو جہاں میں
پنہان و عیاں نعتِ رسولِ دوسرا ﷺ ہے

نعت

اک رابطِ لفظ و معنٰی ہے جانِ درود و نعت
تنظیمِ فکر روح و روانِ درود و نعت

ظاہر ہیں اِس سے کج کُلہی کی وجاہتیں
اقلیمِ لفظ میں جو ہے شانِ درود و نعت

جس میں ہیں رنگ رنگ کے فانوس جلوہ گر
قصرِ شعور و شعر، جہانِ درود و نعت

شانیں عیاں ہیں اِس کی احادیثِ پاک سے
قرآنِ پاک ہے رگِ جانِ درود و نعت

اہلِ وِلا کی آمد و رفت اِس جگہ ہوئی
جب سے جمی ہے اپنی دُکانِ درود و نعت

وہ شخص مصطفیٰ ﷺ کی حفاظت میں آ گیا
جس کو بھی مل گئی ہے امانِ درود و نعت

الفت کی دُھن پہ، لَے پہ عقیدت کی دوستو!
ہے رقصِ عشق، تاب و توانِ درود و نعت

مقبولِ بارگاہِ حبیبِ خدا ﷺ ہُوا
سَو سَو ندامتوں میں بیانِ درود و نعت

اِس سے وَرا بیان کی صورت ہی جب نہیں
تو افتخارِ فن ہوئی آنِ درود و نعت

یادِ رسولِ پاک ﷺ سے زخمی ہُوا ہے دل
اور اشکِ خوں چکاں ہے نشانِ درود و نعت

محمودؔ روزِ حشر تک دیتا رہوں گا مَیں
شعروں کی مسجدوں میں اذانِ درود و نعت

نعت
53